اپنا جائزہ لیں۔ پہلے فسح

سلام دوستوں اور بھائیوں یہ ڈاکٹر باب تھیل ہیں چرچ آف گاڈ کو جاری رکھنے کے لیے۔ کیا آپ واقعی فسح سے پہلے اپنے آپ کو جانچتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ کو ایسا کرنا ہے؟ فسح یسوع مسیح کی موت کی سالانہ یادگار ہے، جو دنیا کا نجات دہندہ ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم علامتوں، اس کے ٹوٹے ہوئے جسم اور اس کے بہائے گئے خون کا حصہ لیں، ہمیں خود کو جانچنا چاہیے۔ یہ ایک سالانہ تقریب ہے، اور یہ مقدس کیلنڈر کے پہلے مہینے میں غروب آفتاب کے بعد چودھویں دن آتا ہے۔ ایک مہینہ جسے ابیب یا نسان کہا جاتا ہے، جو زیادہ تر سالوں میں اپریل کے مہینے میں ہوتا ہے۔ کبھی کبھی یہ مارچ ہوسکتا ہے۔

بہرحال ہمیں اپنا جائزہ لینا ہے۔ اگر آپ کے پاس اپنی بائبلیں ہیں، تو آپ اس کی پیروی کرنا چاہیں گے۔ میں کرنتھیوں کے پہلے باب 11 سے شروع کرنے جا رہا ہوں، کیونکہ یہ خیال کہاں سے آیا کہ آپ کو فسح کے آنے سے پہلے خود کو جانچنا ہوگا؟ یہ بائبل سے آتا ہے۔

پہلی کرنتھیوں باب 11 کی آیت 23 شروع کرتے ہوئے، پولس نے لکھا "کیونکہ میں نے خداوند کی طرف سے وہ حاصل کیا جو میں نے تمہیں بھی دیا تھا۔" تو، اس نے یہ بات یسوع سے سیکھی۔ وہ کہتا ہے، ’’جس رات اُسے پکڑوایا گیا اُسی رات روٹی لی، اور جب اُس نے شکر ادا کیا تو اُسے توڑ دیا اور کہا، ”لو، کھاؤ۔ یہ میرا جسم ہے جو تمہارے لیے ٹوٹا ہے۔ یہ میری یاد میں کرو۔" اسی طرح اس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اور کہا، "یہ پیالہ میرے خون میں نیا عہد ہے۔ یہ جتنی بار پیو میری یاد میں کرو۔ کیونکہ جتنی بار تم یہ روٹی کھاتے ہو اور اس پیالہ کو پیتے ہو، تم خداوند کی موت کا اعلان کرتے ہو جب تک کہ وہ نہ آئے۔"

اور کتنی بار کیا گیا؟ یہ سال میں ایک بار کیا جاتا تھا۔ آیت 27 "پس جو کوئی یہ روٹی کھاتا ہے یا خداوند کے اس پیالہ کو ناجائز طریقے سے پیتا ہے وہ خداوند کے جسم اور خون کا مجرم ہوگا لیکن ایک آدمی اپنے آپ کو جانچے اور اسی طرح اسے روٹی کھائے اور پیالے میں سے پیئے۔ کیونکہ جو کھاتا اور پیتا ہے وہ ناجائز طریقے سے کھاتا اور پیتا ہے ، خداوند کی وجہ سے کمزور نہیں ہے ، بہت سے لوگ اپنے جسم کو کمزور سمجھتے ہیں۔ آپ کے درمیان، اور بہت سے سوتے ہیں 31 کیونکہ اگر ہم اپنے آپ کو فیصلہ کریں گے، تو ہم پر فیصلہ نہیں کیا جائے گا.

لہذا، ہمیں کہا جاتا ہے کہ ہمیں اپنے آپ کو جانچنا ہے، اور جو ہم نہیں کرتے ہیں اس کا فیصلہ کیا جائے گا۔ "لیکن جب ہمارا فیصلہ کیا جاتا ہے، تو ہمیں خُداوند کی طرف سے سزا دی جاتی ہے، تاکہ ہم دنیا کے ساتھ مجرم نہ ٹھہریں۔"

بہر حال، ہمیں فسح سے پہلے خود کو جانچنا چاہیے۔ ہمیں دنیا جیسا نہیں ہونا چاہیے۔ پہلا یوحنا باب 2، آیت 17 شروع کرتے ہوئے، یوحنا رسول نے لکھا "دنیا اور دنیا کی چیزوں سے محبت نہ رکھو، اگر کوئی دنیا سے محبت رکھتا ہے تو باپ کی محبت اس میں نہیں ہے، کیونکہ جو کچھ دنیا میں ہے، جسم کی ہوس، آنکھوں کی ہوس اور زندگی کا تکبر، باپ کی طرف سے نہیں ہے، بلکہ دنیا کی خواہش ہے اور وہ دنیا سے گزرنے والا ہے۔ کیا خدا کی مرضی ابد تک قائم رہتی ہے۔"

اب جب تک ہم اس شیطان کے زیر اثر معاشرے میں رہتے ہیں، خدا کے قانون کو توڑنے کے لیے آزمائشیں اور آزمائشیں آتی رہیں گی۔ اگر آپ پہلے یوحنا میں ہیں، تو باب 2 پر جائیں، اس باب کی پہلی آیت پر جائیں کیونکہ جان نے حقیقی مسیحیوں اور وہ کیا کرتے ہیں کے بارے میں کچھ لکھا ہے۔ ’’میرے بچو، یہ باتیں میں تمہیں اس لیے لکھ رہا ہوں تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ اور اگر کوئی گناہ کرے تو ہمارے پاس باپ کے ساتھ ایک وکیل ہے، یسوع مسیح راستباز۔ اور وہ خود ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے، اور نہ صرف ہمارے بلکہ پوری دنیا کے لیے۔ اب اس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اُسے جانتے ہیں، اگر ہم اُس کے حکموں کو مانتے ہیں، وہ جھوٹا ہے، جو کہتا ہے اور اُس کے حکموں کو مانتا ہے، وہ جھوٹا ہے، جو کہتا ہے اور اُس کے حکم کو مانتا ہے۔ سچائی اُس میں نہیں ہے لیکن جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرتا ہے، اُس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم اُس میں ہیں، اُسے خود بھی چلنا چاہیے جیسا کہ وہ چلتا ہے۔

اگر آپ دس احکام کو برقرار رکھنے کی کوشش نہیں کر رہے ہیں تو آپ حقیقی مسیحی نہیں ہیں۔ اس بارے میں مزید معلومات کے لیے ہمارے پاس ہماری ویب سائٹ www.ccog.org پر انگریزی میں ایک مفت کتابچہ ہے۔

اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہم کبھی گناہ نہیں کرتے۔ اگر آپ ابھی بھی پہلے یوحنا میں ہیں تو پہلے باب پر واپس جائیں۔ میں آیات 8 اور 10 پڑھنا چاہتا ہوں۔ "اگر ہم کہتے ہیں کہ ہمارا کوئی گناہ نہیں ہے، تو ہم اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں، اور سچائی ہم میں نہیں ہے۔ آیت 10 اگر ہم کہتے ہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا، تو ہم اسے جھوٹا قرار دیتے ہیں، اور اس کا کلام ہم میں نہیں ہے۔"

جب ہم مختلف خواہشات کے ذریعے دھوکہ دہی، کاروبار میں جھوٹ، گھمنڈ، گپ شپ، زنا، یا جو کچھ بھی ہم گناہ نہیں کرنے کے لیے آزمایا جاتا ہے۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو ہمیں معاف کیا جا سکتا ہے۔ اب، بطور مسیحی، اور ہاں وہ لوگ جو حقیقی معنوں میں کہلائے گئے اور نجات یافتہ مسیحی ہیں، کبھی کبھار گناہ میں پھسل جائیں گے۔ جب تک ہم توبہ کرتے ہیں اور گناہ پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہیں خدا ہمیں قبول کرتا ہے، یسوع کی قربانی کو لاگو کرنا اور خدا ہماری رہنمائی کرتا رہتا ہے۔ ہم اب اس کے فضل کے نیچے رہتے ہیں۔ کوئی بھی مسیح کی قربانی کے لائق نہیں ہے، لیکن فسح نہ لینا مسیح کا انکار کرنا ہے۔

فسح کو مناسب طریقے سے منانے کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں اپنی بری خواہشات اور طریقوں سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے، اس گناہ سے نفرت کرنے کی ضرورت ہے جس کے لیے یسوع کو تکلیف اٹھانی پڑی اور اس کے لیے مرنا پڑا، اور اپنی مرضی کو قائم کرنے کے لیے کام کرنا ہے تاکہ ہم خدا کے قانون کے ساتھ سمجھوتہ کرنے والے نہیں ہیں۔

آئیے متی باب 5 پر جائیں اور کچھ باتیں پڑھیں جو یسوع نے آیت 43 سے شروع کی تھی۔ "آپ نے سنا ہے کہ یہ کہا گیا تھا، 'تم اپنے پڑوسی سے محبت رکھو اور اپنے دشمن سے نفرت کرو۔' لیکن میں تم سے کہتا ہوں، اپنے دشمنوں سے محبت کرو، جو تم سے نفرت کرتے ہیں ان کے ساتھ بھلائی کرو، اور جو تم سے نفرت کرتے ہیں، ان کے لیے دعا کرو، تاکہ تم آسمانی باپ کے بیٹے بنو، کیونکہ وہ اپنے سورج کو برائیوں اور بے انصافوں پر بھیجتا ہے، اور اگر تم ان سے محبت کرتے ہو تو کیا کرو؟ صرف اپنے بھائیوں کو سلام کرو، کیا تم ٹیکس لینے والے بھی ایسا نہیں کرتے، جیسا کہ تمہارا آسمانی باپ کامل ہے؟

ہمیں چاہیے کہ ہم جس بھی معاشرے میں ہوں اس کی ثقافتی شائستگی سے آگے بڑھیں۔ اب ہم خود کو پرفیکٹ نہیں بنا سکتے آپ کو وہاں جانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن زبور 18 آیت 32 کہتی ہے "یہ خدا ہے جو مجھے طاقت سے مسلح کرتا ہے اور میرا راستہ کامل بناتا ہے۔"

فسح کو منانا اور یہ سمجھنا کہ یہ کیا تصویر کشی کرتا ہے، نیز خدا کے تمام دیگر قوانین کو برقرار رکھنے کی کوشش کرنا، اس قسم کے کمال کو حاصل کرنے کے لیے بہت ضروری ہے جس کے بارے میں یسوع کہہ رہے ہیں۔
آئیے اس چیز کی طرف چلتے ہیں جو پولس رسول نے لکھا تھا۔ یہ کرنتھیوں کا پہلا باب 5 ہے اور ہم آیت 6 میں شروع کریں گے۔ "آپ کا جلال اچھا نہیں ہے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ تھوڑا سا خمیر پوری گانٹھ کو خمیر کر دیتا ہے؟" ہم فسح سے پہلے اپنے آپ کو جانچتے ہیں۔ فسح کے فوراً بعد، فسح کے بعد کی شام، بے خمیری روٹی کے دنوں کا آغاز ہے۔ یہ آپس میں بندھے ہوئے ہیں۔

آیت سات "پس پرانے خمیر کو صاف کر دو، تاکہ تم ایک نئی گانٹھ بنو کیونکہ تم واقعی بے خمیر ہو، کیونکہ مسیح، ہماری فسح ہمارے لیے قربان کی گئی تھی، اس لیے آئیے ہم عید منائیں، نہ پرانے خمیر کے ساتھ، نہ بغض اور بدی کے خمیر سے، بلکہ اخلاص اور سچائی کی بے خمیری روٹی سے۔"

ہمارے پاس ایک کتابچہ ہے جس کا نام ہے کیا آپ کو خدا کے مقدس دن رکھنا چاہئے یا شیطانی چھٹیاں؟ بہت سے لوگ خدا کے مقدس دنوں کے بارے میں نہیں سمجھتے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ کب ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ کیا ہیں۔ وہ نہیں جانتے کہ وہ کیوں ہیں۔ یہ خاص کتاب ان تمام چیزوں کا احاطہ کرتی ہے جس میں ایک کیلنڈر بھی شامل

ہے جو آپ کو بتاتا ہے کہ رومن کیلنڈر میں کون سے دن ہوتے ہیں کیونکہ یہ وہی ہے جسے زیادہ تر لوگ ان دنوں استعمال کرتے ہیں۔ آپ کو یہ کتابچہ، انگریزی میں، ہماری ویب سائٹ پر مل سکتا ہے۔

ہمیں پرانے خمیر کو صاف کرنا ہے۔ خمیر گناہ اور منافقت کی علامت ہے، اور ہمیں اسے ختم کرنا ہے۔ جسمانی طور پر ہم بے خمیری روٹی کے پہلے دن کے آغاز سے پہلے اپنے گھروں سے خمیر کو ہٹا دیتے ہیں۔

یہ سوچ کر نہ جائیں کہ آپ اتنے روحانی ہیں کہ آپ پر قابو پانے میں کوئی پریشانی نہیں ہے۔ یہ مت سوچیں کہ آپ اتنے روحانی ہیں کہ آپ کو ہر سال اپنے گھروں اور گاڑیوں سے خمیر کو جسمانی طور پر ہٹانے کے عمل سے گزرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اسباق ہیں جو ہمیں سیکھنے کی ضرورت ہے۔

کرنتھیوں باب 13 آیت 5 میں، آپ وہاں کیوں نہیں جاتے۔ یہ صرف ایک آیت ہے، لیکن میرے خیال میں آپ کو وہاں 2 جانا چاہیے۔ پولوس رسول نے لکھا "اپنے آپ کو جانچو کہ تم ایمان پر ہو یا نہیں، اپنے آپ کو جانچو۔ کیا تم اپنے آپ کو نہیں جانتے کہ یسوع مسیح تم میں ہے؟ جب تک کہ تم واقعی نااہل نہ ہو جاؤ۔" لہذا، فسح سے پہلے ہمارے لیے خود کو جانچنے کا وقت ہے، جیسا کہ پولس نے دوسری جگہ لکھا ہے۔

آئیے میتھیو کی کتاب کی طرف چلتے ہیں۔ ابھی، ہر ایک کو نہیں بلایا جا رہا ہے، اور لوگ بعض اوقات اس بارے میں الجھن میں پڑ جاتے ہیں۔ میتھیو باب 13، میں آیت 10 سے شروع کرنا چاہتا ہوں۔" اور شاگرد اس کے پاس آئے اور کہا، "آپ ان سے تمثیلوں میں کیوں بات کرتے ہیں؟" اس نے جواب دیا اور ان سے کہا، "کیونکہ آپ کو آسمان کی بادشاہی کے بھیدوں کو جاننے کا اختیار دیا گیا ہے، لیکن انہیں نہیں دیا گیا ہے۔ کیونکہ جس کے پاس ہے اسے زیادہ دیا جائے گا اور اس کے پاس فراوانی ہوگی۔ لیکن جس کے پاس نہیں ہے وہ بھی اس سے چھین لیا جائے گا۔ اِس لیے مَیں اُن سے تمثیلوں میں بات کرتا ہوں، کیونکہ وہ دیکھتے ہی دیکھتے نہیں دیکھتے، اور سنتے ہی نہیں سنتے اور نہ سمجھتے ہیں۔ اور ان میں یسعیاہ کی پیشین گوئی پوری ہوتی ہے جو کہتی ہے:

سن کر سنو گے اور نہ سمجھو گے
اور دیکھ کر تم دیکھو گے اور محسوس نہیں کرو گے۔
اس کے لیے اس قوم کے دل ڈھل گئے ہیں۔
ان کے کان سننے میں مشکل ہیں،
اور آنکھیں بند کر لی ہیں،
ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے دیکھیں اور کانوں سے سنیں۔
ایسا نہ ہو کہ وہ اپنے دل سے سمجھیں اور پھر جائیں
تاکہ میں انہیں شفا دوں۔''

اب پوری دنیا کو نہیں بلایا جا رہا ہے۔ ہمارے پاس ایک کتابچہ ہے جس کا نام ہے، کیا خدا آپ کو بلا رہا ہے، اگر آپ حیران ہوں کہ کیا آپ وہ ہیں جسے ابھی بلایا جا رہا ہے۔ فی الحال صرف منتخب لوگوں کو بلایا جا رہا ہے، اور اس پر مزید معلومات کتاب میں موجود ہیں۔ ہمارے پاس دیگر معلومات ہیں کہ دوسروں کو کب بلایا جائے گا۔ اس کا کچھ حصہ اس کتاب میں شامل ہے جس کا نام پہلے ذکر کیا گیا ہے کیا آپ کو خدا کے مقدس دن رکھنا چاہئے یا شیطانی چھٹیاں؟

خدا کے مقدس دن فلسطین کے علاقے میں فصل کی کٹائی کے موسم کے گرد گھومتے ہیں۔ موسم بہار کی فصل، جو منتخب لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے، ظاہر کرتی ہے کہ اب صرف کچھ کو بلایا جا رہا ہے۔ باقیوں کو یسوع کے واپس آنے کے بعد موقع ملے گا، جو کہ موسم خزاں کی فصل کی تصویریں ہیں۔ دلکش سچائی یہ ہے کہ ہمیں بلایا گیا ہے، اس وقت میں ایک خاص کال کرنے کے لیے، دنیا سے آگے بڑھنے کے لیے تاکہ ہم خدا اور مسیح کے ذریعے باقی بنی نوع انسان کو علم اور نجات دلانے میں مدد کے لیے استعمال کر سکیں۔

یہ ایک وجہ ہے کہ جب ہم فسح کے قریب آتے ہیں تو خُدا ہمارے ساتھ فکر مند ہے۔ یہ اس کے منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے، اور وہ ہمارے رویے سے متعلق ہے۔ وہ جاننا چاہتا ہے کہ ہم مکمل طور پر اس کے سپرد ہیں۔

اگر یہ آپ کا پہلا فسح نہیں ہے، تو کیا آپ نے آخری کے بعد سے کسی چیز پر قابو پایا ہے؟ کیا آپ نے بہت کوشش کی ہے؟ آپ سوچیں گے کہ رب کے جسم کو پہچاننے کا کیا مطلب ہے، یا آپ ناکارہ کیسے کہا سکتے ہیں؟ اور ہم اپنے آپ کو ملامت کیسے کھاتے یا پیتے ہیں؟ غور کریں کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم ہر سال فسح کے موقع پر ایک بہت ہی بنیادی، ابتدائی تناظر کو الگ کریں۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم ایک ابتدائی تصور پر توجہ مرکوز کریں جب ہم بنی نوع انسان کے لیے اس کے نجات کے منصوبے کو زندہ کرنا شروع کریں۔ وہ ابتدائی تصور اس کی محبت بھری نجات ہے۔ یہی منصوبہ سب کے بارے میں ہے؛ چاہے اس کا تعلق ہم سے ہو یا باقی دنیا سے۔

لہٰذا، بھائیو، فسح ہمارے لیے ایک وقت ہے کہ ہم اپنی نجات کے ابتدائی احکام اور خُدا اور اُس کے کام سے اپنے تعلق کو حاصل کریں۔ یہ وقت خود کو جانچنے کا ہے۔ آپ کو دیکھنے کا وقت۔ ہم اپنے کام اور اپنی روزمرہ کی چیزوں اور زندگی کے خلفشار میں اس قدر مشغول ہو سکتے ہیں کہ ہم بھول جاتے ہیں کہ ہمیں اپنے آپ کو خدا کے ساتھ درست کرنے کی ضرورت ہے۔

فسح سے پہلے یقینی طور پر دوسروں کے گناہوں پر توجہ مرکوز کرنے کا وقت نہیں ہے۔ مت سوچو، اوہ مجھے واقعی اپنے آپ کو جانچنے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں اس سب سے اوپر ہوں۔ نہیں، آپ کو اپنے آپ پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ فسح کی تیاری کے بارے میں یہی ہے۔ اس کی وجہ سے، یہ ہو سکتا ہے کہ کچھ لوگوں کو فسح سے پہلے زیادہ آزمائشوں اور آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کیونکہ شیطان نہیں چاہتا کہ آپ خود کو جانچیں۔ وہ نہیں چاہتا کہ آپ خدا کے قریب آئیں۔ بائبل کہتی ہے کہ خدا کے قریب آؤ اور وہ آپ کے قریب آئے گا۔ شیطان کا مقابلہ کرو اور وہ تم سے بھاگ جائے گا۔ شیطان آپ سے بھاگنا نہیں چاہتا۔ وہ آپ کی طرف جانا چاہتا ہے۔ آپ خدا کے ساتھ جتنا قریب ہوں گے۔ وہ ایسا نہیں کر سکتا۔

مسیحی زندگی کو جامد نہیں ہونا چاہیے۔ یہ پہلی یوحنا 5 آیت 5 میں کہتا ہے، آپ کو وہاں جانے کی ضرورت نہیں ہے، یہ کہتا ہے کہ "وہ کون ہے جو دنیا پر غالب آتا ہے، لیکن وہ جو یقین رکھتا ہے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے؟" اس پر قابو پانے کے لیے محنت درکار ہے۔ آئیے مکاشفہ کے باب 2 کی کتاب کی طرف چلتے ہیں۔ میں وہاں کئی آیات پڑھنے جا رہا ہوں، جس کی شروعات آیت 7 سے ہوتی ہے۔ "جس کے کان ہوں وہ سن لے کہ روح کلیساؤں سے کیا کہتی ہے۔ جو غالب آئے اسے میں زندگی کے درخت سے کھانے کو دوں گا، جو خُدا کی جنت کے بیچ میں ہے۔" 'اب نیچے جائیں 1'۔

جس کے کان ہیں وہ سنے کہ روح کلیساؤں سے کیا کہتی ہے۔" یہ مکاشفہ 2 اور 3 میں بہت کچھ کہتا ہے۔ "جو غالب آئے گا اسے دوسری موت سے تکلیف نہیں ہوگی۔" اگر آپ دوسری موت نہیں مرنا چاہتے جس پر آپ کو غالب آنا ہے، آئیے نیچے آیت 17 پر چلتے ہیں "جس کے کان ہیں، وہ سنے کہ روح کلیساؤں سے کیا کہتی ہے۔" بہت سے لوگ جو اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں وہ نہیں چاہتے ہیں کہ وہ چرچ کے زمانے میں اس چیز کو دیکھیں کیونکہ وہ لاؤڈیشیئن نہیں ہیں، اگر آپ کو اس کے لیے مکمل طور پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

جاری رکھتے ہوئے "جو غالب آئے گا اس کو میں چھپا ہوا من کھانے کو دوں گا۔ اور میں اسے ایک سفید پتھر دوں گا، اور پتھر پر ایک نیا نام لکھا ہوا ہے جسے حاصل کرنے والے کے سوا کوئی نہیں جانتا۔" اب آئیے 26 اور 27 آیات پر چلتے ہیں۔ "اور جو غالب آئے گا، اور میرے کاموں کو آخر تک برقرار رکھے گا، میں اس کو قوم کی طاقت دوں گا۔ لوہے کو کمہار کے برتنوں کی طرح ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جائے گا جیسا کہ مجھے اپنے باپ سے ملا ہے اور میں اسے صبح کا ستارہ دوں گا۔

مکاشفہ 3 آیت 5 "جو غالب آئے گا وہ سفید کپڑے پہنے گا، اور میں اس کا نام کتابِ حیات سے نہیں مٹا دوں گا؛ بلکہ "میں اپنے باپ اور اس کے فرشتوں کے سامنے اس کے نام کا اقرار کروں گا۔

مکاشفہ 3 آیت 12 "جو غالب آئے گا، میں اسے اپنے خدا کی ہیکل میں ایک ستون بناؤں گا، اور وہ پھر باہر نہیں جائے گا۔ میں اس پر اپنے خدا کا نام اور اپنے خدا کے شہر کا نام نیا یروشلم لکھوں گا، جو میرے خدا کی طرف سے آسمان سے نیچے آتا ہے۔ اور میں اس پر اپنا نیا نام لکھوں گا۔"

اور مکاشفہ 3 کی آیت 21، "جو غالب آئے میں اسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بیٹھنے کی اجازت دوں گا، جیسا کہ میں بھی غالب آ کر اپنے باپ کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھ گیا۔" آپ کو اپنے آپ کو جانچنے کی ضرورت ہے تاکہ آپ قابو پا سکیں۔ بنیادی طور پر، آپ کو شیطان، اس کے معاشرے اور اپنی خواہشات پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔

اب آئیے مکاشفہ 21 آیت 7 اور 8 کی طرف نیچے جائیں۔ ایسا کرنے پر آپ کو ایک اور اجر نظر آتا ہے۔ "جو غالب آئے گا وہ سب چیزوں کا وارث ہو گا، اور میں اس کا خدا ہوں گا، اور وہ میرا بیٹا ہو گا۔ لیکن بزدل، بے ایمان، مکروہ، قاتل، بد اخلاق، جادوگر، بت پرست اور تمام جھوٹ بولنے والوں کا حصہ اس جھیل میں ہوگا جو آگ اور گندھک سے جلتی ہے، جو کہ دوسری موت ہے۔" کافر وہ ہیں جو ایمان پر صحیح طریقے سے عمل نہیں کریں گے۔

بائبل سکھاتی ہے کہ شیطان اس زمانے کا خدا ہے دوسری کرنتھیوں 4 آیت 4 میں اور وہ مکاشفہ 12 آیت 9 میں پوری دنیا کو دھوکہ دیتا ہے۔ بطور مسیحی ہمیں سچائی سے پیار کرنے کی ضرورت ہے اور شیطان کے فریب میں نہیں پڑنا چاہیے۔

ہم یوحنا کے باب 17 پر جانے والے ہیں جس کا آغاز آیت 16 سے ہوتا ہے، اس لیے آپ وہاں جانا چاہیں گے۔ میں چند اشعار پڑھوں گا۔

یوحنا 17، آیت 16 سے شروع ہوتا ہے "وہ دنیا کے نہیں ہیں، جیسا کہ میں دنیا کا نہیں ہوں۔ اپنی سچائی سے ان کو پاک کر، تیرا کلام سچا ہے۔ جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا، میں نے بھی انہیں دنیا میں بھیجا ہے۔ اور ان کی خاطر میں اپنے آپ کو پاک کرتا ہوں، تاکہ وہ بھی سچائی سے پاک ہوں۔"

کیا آپ واقعی سچ سے پیار کرتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو کیا آپ وہی کر رہے ہیں جو یسوع نے کہا میتھیو 6:33 جو کہ سب سے پہلے خدا کی بادشاہی کو اس کی راستبازی میں تلاش کرنا ہے؟ کیا آپ واقعی خدا کی بادشاہی کے خواہاں ہیں؟ ان لوگوں کے لیے جنہیں یقین نہیں ہے کہ یہ کیا ہے، ہمارے پاس اس پر ایک کتابچہ ہے جس کا نام ہے The Gospel of Kingdom of God. یہ کتابچہ تقریباً 100 زبانوں میں ہے۔ اگر آپ ویب سائٹس پر جاتے ہیں۔ www.ccog.org نیچے سکرول کریں اور بائیں جانب، آپ کو زبانوں کی فہرست نظر آئے گی۔ اگر آپ جس زبان کو پڑھنا چاہتے ہیں اس پر کلک کریں تو اس زبان میں ہمارے پاس موجود کتاب اور کوئی دوسرا لٹریچر سامنے آجائے گا۔

آئیے رومیوں 8 آیت 20 کی طرف چلتے ہیں۔ "کیونکہ مخلوق اپنی مرضی سے نہیں بلکہ اُس کی وجہ سے جس نے اُسے اُمید کے ساتھ مسخر کیا تھا۔" میں اس صحیفے کے پرانے کنگ جیمز ورژن کو ترجیح دیتا ہوں جو کہتا ہے کہ "کیونکہ مخلوق کو باطل کے تابع کیا گیا تھا، اپنی مرضی سے نہیں، بلکہ اس کی وجہ سے جس نے اسے امید کے ساتھ تابع کیا ہے،" کیونکہ مخلوق خود بھی بدعنوانی کی غلامی سے نجات پا جائے گی خدا کے بچوں کی شاندار آزادی میں۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ساری مخلوق اب تک ایک ساتھ کراہتی اور درد میں مبتلا ہے۔

اور نہ صرف وہ بلکہ ہم خود بھی، جن کے پاس روح کا پہلا پھل ہے، یہاں تک کہ ہم خود اپنے اندر کراہتے ہیں، گود لینے، عقل، اپنے جسم کے چھٹکارے کا انتظار کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم اُمید سے نجات پاتے ہیں لیکن جو اُمید نظر آتی ہے وہ اُمید نہیں ہے کیونکہ اگر آدمی دیکھے تو اُس کی کیا اُمید ہے؟ لیکن اگر ہم اُس چیز کی امید رکھتے ہیں جو ہمیں نظر نہیں آتی تو ہم صبر کے ساتھ اس کا انتظار کرتے ہیں۔ لہذا، ہمیں صبر کرنا ہوگا اور اس کا انتظار کرنا ہوگا۔

اسی طرح، روح ہماری کمزوریوں کی مدد کرتا ہے: کیوں کہ ہم نہیں جانتے کہ ہمیں کس چیز کے لیے دعا کرنی چاہیے، جیسا کہ ہمیں چاہیے: لیکن روح خود ہماری سفارش کرتا ہے آہوں کے ساتھ جو بیان نہیں کی جا سکتی۔" ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ ہم گوشت کے بنے ہوئے ہیں، اور ہم فضول یا باطل کے تابع ہیں۔

شیطان اپنی باطل کے سامنے جھک گیا، اور وہ گوشت بھی نہیں بنا۔ اس نے اپنے آپ کو دھوکہ دیا۔ ہمیں اپنی خود غرضی اور خود فریبی کی طرف رجحان کا شکار نہیں ہونا چاہیے۔ خود کو جانچنے کے لیے وقت نکالنا ہماری مدد کرتا ہے۔ خدا ہم سے بہتر چاہتا ہے۔ اور تبدیلی کے لیے ہمیں امید ہے۔ فلپیوں 4 آیت 13 میں پولوس رسول نے کہا ""میں مسیح کے ذریعے سب کچھ کر سکتا ہوں جو مجھے مضبوط کرتا ہے۔

یہ صرف پولوس رسول ہی نہیں تھا جس میں آپ شامل ہیں، جیسا کہ یسوع نے مارک 10 آیت 27 میں کہا۔ "انسانوں کے ساتھ یہ ناممکن ہے، لیکن خدا کے ساتھ نہیں؛ کیونکہ خدا کے ساتھ سب کچھ ممکن ہے۔" جتنا زیادہ ہم اپنے آپ کا جائزہ لیں گے اور خدا کے تابع ہوں گے، اتنا ہی زیادہ ہم کمال کی طرف بڑھیں گے اور اس قسم کے کردار کو تیار کریں گے جو خدا ہمیں چاہتا ہے۔ آپ سوچ رہے ہوں گے لیکن میں نے کوشش کی ہے اور میں ناکام رہتا ہوں۔ میں نے ابھی اس پر قابو نہیں پایا ہے۔ آپ کو کوشش جاری رکھنی چاہیے۔

فلپیوں 1 آیت 6 پولوس رسول کو یہ لکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی گئی تھی، "جس نے تم میں ایک اچھا کام شروع کیا ہے وہ اسے یسوع مسیح کے دن تک مکمل کرے گا" یہ نہیں کہتا کہ یہ سب کچھ آپ کے بپتسمہ لینے کے بعد، یا چند سال بعد، یا دہائیوں بعد ہوتا ہے۔ یہ یسوع مسیح کے دن تک مکمل ہونے والا ہے، لہذا آپ ہر وقت اس پر کام کرتے رہیں گے۔ کچھ چیزوں پر آپ دوسروں کے مقابلے میں بہتر طور پر قابو پانے جا رہے ہیں، لیکن ہمیں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ ہمیں برداشت کرنا ہے اور اس پر قابو پانا ہے۔

آئیے پہلے یوحنا کے باب 3 کی طرف چلتے ہیں، آیت 1 سے شروع ہوتا ہے۔ "دیکھو باپ نے ہم پر کیسی محبت رکھی ہے کہ ہم خدا کے بچے کہلائیں! اس لیے دنیا ہمیں نہیں جانتی، کیونکہ وہ اسے نہیں جانتی تھی۔ پیارے، اب ہم خُدا کے بچے ہیں؛ اور یہ ابھی تک ظاہر نہیں ہوا ہے کہ ہم کیا ہوں گے، لیکن ہم جانتے ہیں کہ جب وہ اُس کے جیسا ظاہر کیا جائے گا، اور ہم اُس جیسا اُمید ظاہر کریں گے، ہم سب کو اس کی مانند دیکھا جائے گا۔ اس میں اپنے آپ کو پاک کرتا ہے، جیسا کہ وہ پاک ہے۔" ہمیں اپنے آپ کو پاک کرنا چاہیے، جو کہ امتحان کا حصہ ہے۔ ہمیں پاک ہونے کے لیے خدا کے فرزند ہونے کے لیے کہا جاتا ہے۔

اب میں باب 1 میں جیمز کی کتاب میں جانا چاہتا ہوں۔ میں جیمز میں کافی وقت گزارنا چاہتا ہوں لہذا میں تجویز کروں گا کہ آپ وہاں جائیں۔ ابتدائی آیت 21

لہٰذا، ہر طرح کی گندگی اور بُرائی کے بہاؤ کو ایک طرف رکھو، اور نرمی کے ساتھ اُس لفظ کو قبول کرو، جو ’’ تمہاری جانوں کو بچانے کے قابل ہے۔‘‘ لہذا، جیمز عیسائیوں سے کہہ رہا ہے، لوگوں کو عیسائی ہونا چاہئے، تمام گندگی اور برائی کو ایک طرف رکھ دیں۔ "کلام پر عمل کرنے والے بنو، اور صرف سننے والے ہی نہیں، اپنے آپ کو دھوکہ دیتے رہو۔" بہت سارے لوگ سننے والے ہیں اور اپنے آپ کو دھوکہ دیتے ہیں۔ "کیونکہ اگر کوئی کلام کا سننے والا ہے اور عمل کرنے والا نہیں ہے تو وہ اس آدمی کی مانند ہے جو آئینے میں اپنے قدرتی چہرے کو دیکھ رہا ہے؛ کیونکہ وہ اپنے آپ کو دیکھتا ہے، چلا جاتا ہے، اور فوراً بھول جاتا ہے کہ وہ کیسا آدمی تھا۔" لہذا، اس نے ان مسائل کو نہیں دیکھا جو اسے تھے یا ان کی پرواہ نہیں کرتے تھے۔ "لیکن جو شخص آزادی کے کامل قانون کی تحقیق کرتا ہے اور اس میں جاری رہتا ہے اور بھولنے والا سننے والا نہیں ہے بلکہ کام کرنے والا ہے، اسے اس کے کام میں برکت ملے گی، اگر تم میں سے کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ مذہبی ہے اور اپنی زبان پر لگام نہیں لگاتا بلکہ اپنے دل کو دھوکہ دیتا ہے، تو اس کا مذہب بیکار ہے۔ خالص اور بے داغ دین ہے، خدا اور ان کی مصیبتوں میں اس کی زیارت اور فضول خرچی میں۔ اپنے آپ کو دنیا سے بے داغ رکھنے کے لیے۔" ہم بیواؤں اور یتیموں کی مدد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کے لیے ہمیں مختلف لوگوں کی طرف سے تنقید کا نشانہ بنایا جاتا ہے، جو کہ عجیب ہے۔

باب 2 آیت 1 میں نیچے آتے ہوئے، "میرے بھائیو، ہمارے خُداوند یسوع مسیح، جو جلال کے مالک ہیں، کے ایمان کو جانبداری کے ساتھ مت پکڑو، کیونکہ اگر تمہاری مجلس میں ایک آدمی آئے جس میں سونے کی انگوٹھیاں ہوں، عمدہ ملبوسات میں، اور ایک غریب آدمی گندے کپڑوں میں بھی آئے، اور تم اس کی طرف دھیان دو، جو کہ اچھے کپڑے

پہنے ہوئے ہے، اور تم کہو کہ یہاں اچھے کپڑے پہنے ہوئے آدمی کو بٹھانا اور کہا۔ "آپ وہاں کھڑے ہیں،" یا، "یہاں "،میرے قدموں کی چوکی پر بیٹھو

ہم اسے بعض اوقات مختلف غیر قوموں کے لوگوں، خاص طور پر افریقیوں اور دوسروں کے ساتھ لوگوں کے رویوں سے دیکھتے ہیں۔ اور ویسے میں بنیادی طور پر غیر قوم ہوں، لیکن میں افریقی نہیں ہوں کم از کم اس کے مطابق نہیں جو میں طے کر سکتا ہوں۔ ہمیں جانبداری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

یہ جاری رکھتے ہوئے کہتا ہے، "میرے پیارے بھائیو: کیا خدا نے اس دنیا کے غریبوں کو ایمان سے مالا مال اور اس بادشاہی کے وارث ہونے کے لیے نہیں چنا جس کا اس نے اپنے پیاروں سے وعدہ کیا تھا؟" کیا خدا نے ایسا نہیں کیا؟ اس نے اس لیے غریب کی بے عزتی نہ کرو اور امیر کی عزت کرو۔ آیت 8 میں "اگر آپ واقعی کلامِ مقدس کے مطابق شاہی قانون کو پورا کرتے ہیں، "اپنے پڑوسی سے اپنے جیسی محبت رکھ،" تو آپ اچھا کرتے ہیں؛ لیکن اگر آپ جانبداری ظاہر کرتے ہیں، تو آپ گناہ کرتے ہیں اور قانون کی طرف سے آپ کو مجرم قرار دیا جاتا ہے۔

کیونکہ جو پوری شریعت پر عمل کرے گا اور پھر بھی ایک ہی بات میں ٹھوکر کھائے گا۔ وہ سب کا قصوروار ہے۔ کیونکہ جس نے کہا کہ زنا نہ کرو اس نے یہ بھی کہا کہ قتل نہ کرو۔ اب اگر تم زنا نہیں کرتے بلکہ قتل کرتے ہو تو تم قانون کی خلاف ورزی کرنے والے بن گئے ہو۔ لہٰذا، بولو اور ان لوگوں کی طرح کرو جو آزادی کے قانون سے "فیصلہ کیا جائے گا۔ کیونکہ جس نے رحم نہیں کیا اُس پر فیصلہ رحم کے بغیر ہے۔ رحمت فیصلے پر فتح پاتی ہے۔

بہت سے لوگ ہیں جو ہماری ویب سائٹ پر جاتے ہیں، اور وہ ہماری چیزیں پڑھتے ہیں اور وہ اس کے بارے میں کچھ نہیں کرتے ہیں۔ کچھ لوگ ہماری ویڈیوز دیکھتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ وہ کافی کر رہے ہیں. وہ خدا کی راہ میں ایسا کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔

"میرے بھائیو، اگر کوئی کہے کہ اس کے پاس ایمان ہے لیکن اس کے پاس عمل نہیں ہے تو اس سے کیا فائدہ؟ کیا ایمان اسے بچا سکتا ہے؟" اگر کوئی بھائی یا بہن برہنہ ہو اور روزمرہ کے کھانے سے محروم ہو، اور تم میں سے کوئی ان سے کہے کہ ''سلامتی سے چلو، گرم اور سیر ہو جاؤ'' لیکن تم اسے وہ چیزیں نہ دو جو جسم کے لیے ضروری ہے، اس کا کیا فائدہ؟ اس طرح ایمان بھی خود بخود، اگر اس کے کام نہ ہوں تو مردہ ہے۔" ایک بار پھر، یہ ایک وجہ ہے کہ ہم بیواؤں، یتیموں اور غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔

آیت 18 "لیکن کوئی کہے گا، "تمہارے پاس ایمان ہے، اور میرے پاس اعمال ہیں۔" مجھے تمہارے کاموں کے بغیر اپنا ایمان دکھاؤ، اور میں تمہیں اپنے اعمال سے اپنا ایمان دکھاؤں گا، تم ایک خدا پر یقین رکھتے ہو، تم اچھا کرتے ہو، شیاطین بھی ایمان لاتے ہیں اور کانپتے ہیں، لیکن کیا تم یہ جاننا چاہتے ہو کہ ایمان کاموں کے بغیر مر گیا ہے؟ کیا ابراہیم نے اپنے بیٹے کو ایمان کی پیشکش کی تھی جب اس نے اپنے بیٹے الاسطار کو ایمان کی پیشکش کی تھی؟ اُس کے کاموں سے ایمان کامل ہو گیا اور یہ کہتا ہے کہ "ابراہام نے خدا پر ایمان لایا، اور اُسے خدا کا دوست کہا گیا، پھر "تم دیکھتے ہو کہ آدمی صرف ایمان سے نہیں بلکہ کاموں سے راستباز ٹھہرتا ہے۔

یہ ایک وجہ ہے کہ مارٹن لوتھر کو بائبل کی یہ خاص کتاب پسند نہیں آئی۔ یہ کچھ چیزوں کے خلاف گیا جو اس نے سکھایا۔ "اسی طرح، کیا راحب فاحشہ کو بھی کاموں سے راستباز نہیں ٹھہرایا گیا جب اُس نے قاصدوں کو قبول کر کے اُنہیں دوسرے راستے سے بھیج دیا؟ کیونکہ جس طرح جسم بغیر روح کے مردہ ہے، اُسی طرح ایمان بھی بغیر "اعمال کے مردہ ہے۔

تو اپنے آپ کو دھوکہ نہ دیں۔ رحم پر عمل کریں، خدا کے شاہی قانون پر عمل کریں، اور یاد رکھیں کہ عمل کے بغیر ایمان مردہ ہے۔ یہ سال کا ایک اچھا وقت ہے جب آپ اپنے آپ کو جانچتے ہیں کہ یہ پہچاننے کے لیے کہ ہم سب، بشمول آپ، مجھ سمیت، ایک قسم کی فطرت رکھتے ہیں جو باطل کے تابع ہے۔ زیادہ تر لوگ یہ نہیں سوچتے کہ

باطل ایک خطرہ ہے، یا خود فریبی ہے۔ میں نے اس سے پہلے ذکر کیا تھا کہ لوسیفر باطل اور خود فریبی کا شکار ہو گیا تھا۔ آپ اس کے بارے میں حزقی ایل 28، آیات 12، 13 اور 17 میں پڑھ سکتے ہیں۔

بنی نوع انسان، یہاں تک کہ زیادہ تر جو عیسائیت کا دعویٰ کرتے ہیں، یہ نہیں جانتے کہ یہ دنیا ابھی تک خدا کی دنیا نہیں ہے۔ خدا شیطان کو ایک وقت کے لیے اس دنیا پر حکمرانی کرنے کی اجازت دے رہا ہے۔ وہ شیطان کو اپنی خواہشات کے ذریعے انسانوں کو بہکانے کی اجازت دے رہا ہے۔ آئیے کرنتھیوں کے دوسرے باب 4 کی طرف چلتے ہیں۔ شیطان اس وقت اس دنیا کا حکمران ہے، اور وہ انسانوں کو اس سچائی سے اندھا کر رہا ہے جسے سمجھنے کا آپ کو استحقاق دیا گیا ہے۔

آیت 3 میں شروع کرتے ہوئے، "لیکن اگر ہماری خوشخبری پر پردہ ڈال دیا گیا ہے، تب بھی یہ ان لوگوں کے لیے پردہ ہے جو فنا ہو رہے ہیں، جن کے ذہنوں کو اس زمانے کے خدا نے اندھا کر دیا ہے، جو ایمان نہیں لاتے، ایسا نہ ہو کہ مسیح کے جلال کی خوشخبری کی روشنی، جو خُدا کی صورت ہے، ان پر چمکے"۔

لہٰذا، اپنے امتحان میں، آئیے یہ سمجھیں کہ ہماری فطرت کیسی ہے اور ہم کس عمر میں رہتے ہیں۔ لیکن بھائیو، ہمارے لیے جو برگزیدہ ہیں، روشنی اور سمجھ خدا کے روح القدس کے بلانے سے آئی ہے۔ خُدا کی لامحدود رحمت کے ذریعے آپ کو اپنے آپ کو اور اپنے ماحول کو دیکھنے کے لیے اُس کے منتخب لوگوں میں سے ایک کے طور پر بلایا گیا تھا جیسا کہ وہ واقعی ہیں! آپ نے محسوس کیا کہ آپ ایک گنہگار ہیں اور اپنے آپ کو نہیں بچا سکتے۔

اب رومیوں کے 6 باب کی طرف چلتے ہیں۔ میں نے مختلف لوگوں کو دیکھا ہے، جن میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو پہلے چرچ آف گاڈ کے مختلف گروہوں کا حصہ تھے، بعض صحیفوں کو سیاق و سباق سے ہٹاتے ہوئے اور ان کے کہنے کو غلط سمجھتے ہیں، وہ آپ کو بتانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آپ کو دس احکام پر عمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے، اور اس طرح کی مختلف چیزیں لاگو نہیں ہوتیں کیونکہ آپ فضل کے تحت ہیں لیکن رومیوں کی میں لکھا ہے۔ Apostle Apostle ،آیت 6

پھر ہم کیا کہیں؟ کیا ہم گناہ میں جاری رہیں تاکہ فضل بہت زیادہ ہو؟ 2 یقیناً نہیں! ہم جو گناہ کے لیے مرے اس میں" مزید کیسے زندہ رہیں گے؟ 3 یا کیا آپ نہیں جانتے کہ ہم میں سے جتنے بھی مسیح یسوع میں بپتسمہ لے کر اُس کی "موت میں بپتسمہ لے گئے؟ زندگی کا نیا پن۔

ہاں، بپتسمہ لینے کے بعد بھی ہم کامل نہیں ہیں۔ ہم غلطیاں کرتے ہیں۔ چونکہ ہم رومیوں 6 میں ہیں، آئیے رومیوں 7 کی طرف چلتے ہیں جو آیت 15 سے شروع ہوتا ہے۔ پولس رسول نے لکھا، "میں جو کچھ کر رہا ہوں، مجھے سمجھ نہیں آتا۔ میں کیا کرنا چاہتا ہوں، کہ میں عمل نہیں کرتا" تو پولس کہہ رہا ہے کہ میں اتنا اچھا نہیں ہوں جتنا مجھے ہونا چاہیے، یا میں بننا چاہتا ہوں۔ "لیکن جس چیز سے مجھے نفرت ہے وہ میں کرتا ہوں۔ اگر پھر، میں وہ کرتا ہوں جو میں نہیں کرنا چاہتا، میں قانون سے متفق ہوں کہ یہ اچھا ہے۔" لہذا، اگر آپ کو کسی قسم کا مسئلہ درپیش ہے جس پر آپ قابو پانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور آپ ناکام ہوتے رہتے ہیں، تو جان لیں کہ پال کو بھی ایسا ہی تھا۔ بس کوشش کرتے رہیں۔

لیکن اب، یہ کرنے والا میں نہیں ہوں، بلکہ گناہ مجھ میں بستا ہے، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مجھ میں (یعنی میرے" جسم میں) کچھ بھی اچھا نہیں رہتا؛ کیونکہ ارادہ میرے پاس موجود ہے، لیکن جو اچھا ہے اسے انجام دینے کا طریقہ مجھے نہیں ملتا؛ جو نیکی میں کرنا چاہتا ہوں، میں نہیں کرتا؛ لیکن جو برائی میں نہیں کروں گا، اگر میں اس پر عمل نہیں کروں گا، تو اب میں اس پر عمل نہیں کروں گا۔ لیکن وہ گناہ جو مجھ میں بستا ہے۔

تب مجھے ایک قانون نظر آتا ہے کہ برائی میرے ساتھ موجود ہے، جو نیکی کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ میں باطنی آدمی کے مطابق خدا کی شریعت سے خوش ہوں۔" پولُس خُدا کی شریعت میں خوش تھا اُس نے یہ نہیں کہا کہ اُسے ختم کر دیا گیا ہے "لیکن میں اپنے اعضاء میں ایک اور قانون دیکھتا ہوں، جو میرے دماغ کی شریعت کے خلاف لڑتا ہے،

اور مجھے گناہ کے قانون کی قید میں لے جاتا ہے جو میرے اعضاء میں ہے۔ اے بدبخت کہ میں ہوں! مجھے اس موت کے جسم سے کون چھڑائے گا؟

تو کیا اس نے ہار مان لی؟ نہیں! اگلی آیت کہتی ہے، "میں اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے خُدا کا شکر ادا کرتا ہوں! تو پھر، میں دماغ سے خُدا کے قانون کی خدمت کرتا ہوں، لیکن جسم کے ساتھ گناہ کے قانون کی" پولس نے کہا کہ وہ غلطیاں کرتا ہے، لیکن پولس نے یہ بھی کہا کہ آپ کو اپنے آپ کو جانچنا چاہیے۔ ایسا نہیں ہے کہ آپ اپنے آپ کو سوچتے ہیں، ٹھیک ہے، مجھے یہ مسائل ہیں، تو یہ ٹھیک ہے، میں کبھی بھی اس پر قابو نہیں پانے والا ہوں۔ نہیں، اس نے کہا، آپ اس پر کام کرتے رہیں۔ آپ اپنا جائزہ لیں۔ پولس اس گہرائی اور گناہ کو دیکھ سکتا تھا جس سے اسے نمٹنا تھا۔

پہلی یوحنا 1 آیت 9 میں، یوحنا نے لکھا، "اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، تو وہ ہمارے گناہوں کو معاف کرنے اور ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کرنے کے لیے وفادار اور عادل ہے۔" ہم نے گناہ کیا ہے، لیکن ہم نے اُس سے اختلاف نہیں کیا۔ ہمارا مطلب گناہ کرنا نہیں ہے، لیکن ہم پھسل جاتے ہیں اور غلطیاں کرتے ہیں۔ ہم بھول گئے، یا شاید ہم لاپرواہ ہو گئے۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے نماز میں اتنی کثرت سے کام جاری نہیں رکھا تھا جتنا ہمیں ہونا چاہیے تھا۔ شاید ہم تھوڑی دیر تک پھسل گئے۔ لیکن اگر ہم ان گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں، تو وہ ہمارے گناہوں کے لیے ہمیں معاف کرنے کے لیے وفادار اور انصاف پسند ہے۔

اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے پاس کون سے گناہ ہیں، خدا کے سامنے ان کا اعتراف کرتے ہیں، اور اس سے معافی مانگتے ہیں۔ وہ کرے گا۔ کچھ لوگ پریشان ہیں کہ انہوں نے ایسے گناہ کیے ہیں جو اتنے برے ہیں کہ خدا انہیں معاف نہیں کرے گا۔ میں نے پہلے بھی اس کو اٹھایا ہے۔ عیسائیوں کو قتل کرنے اور عیسائیوں کو مارنے کے لیے دوسری برادریوں میں جاکر یہ سوچنے سے بڑھ کر اور کیا گناہ ہوگا کہ جب یہ آپ کا کام نہیں ہے؟ آپ کچھ اور گناہوں کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جو بدتر ہیں، لیکن میں اسے استعمال کروں گا۔ پولوس رسول نے ایسا ہی کیا۔ جب وہ ساؤل تھا تو اسے باہر جا کر ایسا کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ وہ یہ کرنا چاہتا تھا۔ تو، کیا آپ کو لگتا ہے کہ آپ نے جو کچھ کیا ہے وہ بدتر ہے؟ مجھے ایسا نہیں لگتا۔ جب تک آپ اپنے گناہوں کا اعتراف کرنے کے لیے تیار ہیں، خُدا وفادار اور عادل ہے اور ہمارے گناہوں کو معاف کرے گا اور ہمیں پاک صاف کرے گا۔

اب آئیے پہلے پطرس کے باب 2 کی طرف آتے ہیں جو آیت 1 سے شروع ہوتا ہے۔ "اس لیے، تمام بغض، ہر طرح کی دھوکہ دہی، ریاکاری، حسد، اور تمام بُری باتوں کو ایک طرف رکھ کر، نوزائیدہ بچوں کی طرح، کلام کے خالص دودھ کی خواہش کرو، تاکہ تم اس کے ذریعے بڑھو، اگر واقعی تم نے چکھ لیا ہے کہ خداوند مہربان ہے۔" ہم بڑھنے والے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ بچے پیدا ہوتے ہیں اور بڑھتے ہیں۔ ہم بڑھنے والے ہیں۔

اُس کے پاس زندہ پتھر کی طرح آنا، جسے انسانوں نے بے شک رد کیا، لیکن خُدا کی طرف سے چُنا ہوا اور ’’قیمتی۔‘‘ لوگوں نے مسیح کو مسترد کر دیا اور لوگوں نے اس کے تمام نبیوں کو رد کر دیا، پیٹر لوگوں کا کہنا ہے۔

اسے مسترد کر دیا، لیکن اسے رد نہ کرو۔ "تم بھی، زندہ پتھروں کی طرح، ایک روحانی گھر، ایک شاہی کہانت کی تعمیر کر رہے ہو، تاکہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کے نزدیک قابل قبول روحانی قربانیاں پیش کر سکیں، لہٰذا، یہ کلام پاک میں بھی موجود ہے،

"دیکھو، میں صیون میں لیٹا ہوں۔
ایک اہم سنگ بنیاد، منتخب، قیمتی،
اور جو اس پر ایمان لاتا ہے وہ ہرگز شرمندہ نہیں ہو گا۔

کیا آپ یسوع اور اس گرجہ گھر سے شرمندہ ہیں؟ کیا آپ نے "تمام بدگمانی، تمام فریب، منافقت، حسد، اور تمام بُری باتوں کو ایک طرف" کر دیا ہے؟ کیا آپ کو احساس ہے کہ آپ ایک روحانی گھر کے طور پر 'زندہ پتھر' بنائے جا رہے ہیں؟ کیا آپ روحانی طور پر پچھلے سال سے زیادہ مضبوط پتھر ہیں؟

آئیے اس بار دوسرے پطرس کی طرف چلتے ہیں، باب 3 سے شروع ہونے والی آیت 14- "لِہٰذا، پیارے، ان چیزوں کا انتظار کرتے ہوئے، بے داغ اور بے عیب سلامتی کے ساتھ اُس کے پاس پانے کے لیے کوشاں رہو؛ اور غور کرو کہ ہمارے خُداوند کی تحمل نجات ہے-" اور ہاں، آپ کو نقصان اٹھانا پڑے گا، اور ہم اس کی وجہ تھوڑی دیر بعد اس پیغام میں جانیں گے۔

جیسا کہ ہمارے پیارے بھائی پولس نے بھی اُس حکمت کے مطابق جو اُسے عطا کی گئی ہے، آپ کو لکھا ہے، اور ’’ اُس کے تمام خطوط میں بھی، اِن باتوں کے بارے میں بتاتے ہوئے، جن میں کچھ باتیں سمجھنا مشکل ہیں، جن کو پڑھے لکھے اور غیر مستحکم لوگ اپنی ہی تباہی کے لیے موڑ دیتے ہیں، جیسا کہ وہ باقی صحیفوں کو بھی کرتے ہیں۔‘‘ تو ہاں، ایسے لوگ ہیں جو پولس کی تحریروں کو توڑ مروڑ کر پیش کرتے ہیں اور وہ یہ نہیں سمجھتے کہ عیسائیوں کو دس احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

پس، پیارے، چونکہ آپ یہ بات پہلے سے جانتے ہیں، اس لیے ہوشیار رہنا کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ بھی بدکاروں کی ’’ گمراہی میں مبتلا ہو کر اپنی ہی ثابت قدمی سے گر جائیں۔‘‘ اور گرنے کے ساتھ، ارتداد سے جو بیسویں صدی کے اواخر میں پرانے ورلڈ وائیڈ چرچ آف گاڈ پر پڑی، لوگوں کو اس بارے میں خبردار کیا گیا، لیکن وہ اس کے لیے گر گئے۔ تو، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟ آیت 18، "ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے فضل اور علم میں بڑھو۔ اب "اور ہمیشہ اُس کی جلال ہو۔

خُدا نے ہمیں اپنے مقدس ایام کو برقرار رکھا ہے، جو ہمیں اُس کے نجات کے منصوبے کی تصویر کشی میں مدد دیتے ہیں۔ ہم ان کے بارے میں سست روی اختیار نہیں کرنا چاہتے۔ میں نے شاید یہ پہلے بھی کہا ہے، لیکن میں اسے دوبارہ کہوں گا، مجھے یاد ہے کہ برسوں پہلے ارتداد نے پرانے ورلڈ وائیڈ چرچ آف گاڈ کو نشانہ بنایا، میں بےخمیری روٹی کی خدمات کے پہلے یا آخری دن جانے کے لیے کہیں گاڑی چلا رہا تھا۔ میں شاید اس کے بارے میں تھوڑا سا معمول تھا جیسے ہم ایک ہی بات سننے اور ایک ہی کام کرنے جا رہے ہیں، اور ہم سب یہ جانتے ہیں۔ اس کے بعد زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ ارتداد آیا اور جو لوگ یہ مانتے تھے کہ وہ خدا کے مقدس ایام کو برقرار رکھنے اور بےخمیری روٹی کے دنوں کو برقرار رکھنے کے لیے سمجھتے تھے وہ اب اس پر یقین نہیں کرتے تھے۔ وہ بظاہر پیغامات پر توجہ دیتے ہیں۔ میں نے اصل میں پیغامات پر توجہ دی لیکن جیسا کہ میں نے کہا، یہ تھوڑا سا معمول تھا۔ اور آج کا دن شاید کسی حد تک معمول کا تھا۔ میں نے ان نوٹوں کے اس پہلے حصے کو پچھلے واعظوں میں استعمال کیا تھا۔ لیکن آج میں غور کرنے کے لیے کچھ دوسری چیزوں کے بارے میں بھی بات کروں گا جن کے بارے میں میں نے ماضی میں بات نہیں کی۔ تو، مجھے نہیں لگتا کہ آپ نے یہ سب پہلے سنا ہوگا۔

کوئی بھی واقعی فسح کے لائق نہیں ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ ہمیں اپنے آپ کو جانچنا چاہئے کیونکہ ہم سب کم ہیں۔ ہمیں صحیح رویہ رکھنے کی ضرورت ہے۔ یا ہمارا رویہ غلط ہے۔ آئیے حجائی باب 1 پر جائیں۔ یہ پرانے عہد نامے میں ہے۔ میں آیت 2 سے شروع ہونے والی چند آیات پڑھنے جا رہا ہوں۔

حجّی باب 1 آیت 2 سے شروع ہوتا ہے، "اس طرح ربُّ الافواج فرماتا ہے: 'یہ لوگ کہتے ہیں، "وہ وقت نہیں آیا کہ رب کا گھر بنایا جائے۔"" اب کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ کام کرنے کا وقت ختم ہو گیا ہے۔ یہ بہت عرصہ پہلے کیا گیا تھا۔ کچھ لوگ سوچتے ہیں کہ ان کی زندگی ٹھیک ہے اور انہیں کچھ اور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کچھ کہتے ہیں جب تک کہ کوئی بڑی، فینسی عمارت نہ ہو۔ پرانے ورلڈ وائیڈ چرچ کے آڈیٹوریم کی طرح، کہ یہ کچھ کرنے کا وقت نہیں ہے، لیکن غور کریں کہ آیت 3 کیا کہتی ہے "پھر رب کا کلام حجی نبی کے ذریعہ آیا، "کیا یہ وقت آگیا ہے کہ تم اپنے تختوں والے گھروں میں رہو، اور یہ ہیکل کھنڈرات میں پڑی ہو؟" 5 اس لیے، آپ کا میزبان اس طرح کہتا ہے: "رب کا راستہ ہے"۔ اپنے آپ کو جانچیں جو پرانے عہد نامے سے براہ راست آتا ہے۔

تم نے بہت بویا اور تھوڑا لایا۔ 6
تم کھاتے ہو لیکن پیٹ بھر نہیں پاتے۔
تم پیتے ہو لیکن تم پینے سے نہیں بھرتے۔
تم کپڑے پہنتے ہو، لیکن کوئی گرم نہیں ہوتا۔
اور جو اجرت کماتا ہے،
"سوراخ والے تھیلے میں ڈالنے کی اجرت کماتا ہے۔

اب آپ سوچ سکتے ہیں کہ ایک سیکنڈ انتظار کریں، خاص طور پر اگر آپ امیر ترین ممالک میں سے ایک ہیں۔ میرے پاس جسمانی طور پر کافی ہے، اس لیے خدا نے مجھے برکت دی ہے۔ یہ وہی رویہ ہے جو لودیکیوں کا مکاشفہ باب 3 آیات 14 تا 21 کی کتاب میں ہے۔ حجائی ان لوگوں کے ساتھ ہونے والی جسمانی چیزوں کے بارے میں بات کر رہا تھا۔ آج بھی روحانی طور پر ایسا ہی ہوتا ہے۔

آیت 7، "رب الافواج یوں فرماتا ہے:" اپنی راہوں پر غور کرو! پہاڑوں پر جاؤ اور لکڑیاں لاؤ اور ہیکل بناؤ، تاکہ میں اس سے لطف اندوز ہو سکوں اور جلال پا سکوں، "اچھا عہد نامہ ہیکل کے بارے میں کیا کہتا ہے؟ اس کا چرچ سے تعلق ہے۔ مسیحی خدا کا ہیکل ہیں۔ ہمیں مل کر کام کرنا ہے؛ نہ صرف اپنی انفرادی نجات کے لیے بلکہ دوسروں کے لیے۔ یاد رکھو کہ ہم سمجھتے ہیں کہ اگر ایک پتھر کی تعمیر میں صرف ایک پتھر ہے تو اس میں کچھ زیادہ ہے۔ پتھر، یہ صرف ایک پتھر ہے، آپ کو کام کا حصہ ہونا چاہئے.

رب فرماتا ہے۔ ’’تم نے بہت کچھ ڈھونڈا، لیکن حقیقتاً وہ بہت کم آیا اور جب تم اسے گھر لے آئے۔‘‘ لاودیشیائی سمجھتے ہیں کہ ان کے پاس کافی ہے۔ "میں نے اسے اڑا دیا۔ کیوں؟" رب الافواج فرماتا ہے۔ ’’میرے گھر کی وجہ سے جو ویران پڑا ہے، جب کہ تم میں سے ہر ایک اپنے گھر کی طرف بھاگتا ہے۔‘‘ آپ کے پاس خدا کی بادشاہی کی انجیل کو بطور گواہ دنیا تک پہنچانے کی مناسب ترجیح نہیں ہے۔ آپ کا کام غلط ہے۔ "لہذا، آپ کے اوپر آسمان اوس کو روکتا ہے، اور زمین اپنے پھل کو روکتی ہے، اصل میں، لودیکیوں کے ساتھ کیا ہوتا ہے وہ آزمائش کی گھڑی سے محفوظ نہیں ہیں جو پوری دنیا پر آنے والی ہے، دنیا کو آزمانے کے لئے. یسوع نے مکاشفہ 3 آیت 10 میں فلاڈیلفیوں سے اس قسم کے تحفظ کا وعدہ کیا تھا. انہیں

میں نے مکاشفہ 3 اور لودیکیان کا ذکر کیا۔ آیت 15 میں خدا کہتا ہے، "میں تمہارے کاموں کو جانتا ہوں، کہ تم نہ ٹھنڈے ہو اور نہ گرم۔ کاش تم ٹھنڈے یا گرم ہوتے۔ تو پھر چونکہ تم نہ گرم ہو، نہ ٹھنڈا نہ گرم، اس لیے میں تمہیں اپنے منہ سے الٹی کر دوں گا۔ کیونکہ تم کہتے ہو، 'میں امیر ہوں، دولت مند ہو گیا ہوں، اور کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے'" جیسا کہ، میں نے اسے ایک مضبوط عقیدہ بنایا۔ سبت کے دن، میں مقدس دنوں کو رکھتا ہوں، یہ سب تو میں ٹھیک ہوں۔ مجھے دوسرے لوگوں نے گمراہ کیا ہے۔ مجھے واقعی فلاڈیلفین کے کام کی حمایت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر آپ مکمل طور پر خودمختار رہنا چاہتے ہیں تو ہم باہر جائیں گے اور کسی قسم کے کام، یا شاید تھوڑا سا کام، یا یہاں تک کہ کوئی کام نہیں کریں گے۔

لیکن یسوع کہتا ہے، ’’اور نہیں جانتے کہ تُو بدبخت، دکھی، غریب، اندھے اور ننگے ہیں۔‘‘ آیت 19 میں یسوع کہتا ہے، ’’جتنے میں محبت کرتا ہوں، میں ڈانٹتا ہوں اور تنبیہ کرتا ہوں، لہٰذا جوش میں آؤ اور توبہ کرو۔‘‘ اس کا مطلب ہے اپنے آپ کو پرکھنا اور بدلنا۔

بے خمیری روٹی کے دنوں سے پہلے مختلف لوگ اپنا گھر خالی کرنا شروع کر دیں گے۔ جب میری اور میری بیوی نے پہلی شادی کی تو ہم نے کئی مہینے پہلے ہی شادی شروع کر دی تھی۔ اور اس میں کوئی حرج نہیں تھا، لیکن صرف جسمانی طور پر ڈیلیوننگ کافی نہیں ہے۔ روحانی تنزلی وہی ہے جس کی ہمیں ضرورت ہے۔ آپ نے شاید اچھی طرح کہا ہے کہ میں دس احکام کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہوں، میں مقدس ایام کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتا ہوں، میں دسواں حصہ دیتا ہوں، میرے پاس ٹیٹو ہیں، میں علم نجوم یا دیگر مختلف چیزوں کی پیروی

نہیں کرتا، اور یہ اچھی بات ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ آپ وہ سب کچھ کریں گے جو ایک عیسائی کو کرنے کو کہا جاتا ہے۔

آپ یہ بھی سوچ سکتے ہیں کہ میں ایک طویل عرصے سے مسیحی ہوں، ہو سکتا ہے آپ کو یہ نہ لگتا ہو کہ آپ کے کوئی گناہ ہیں یا ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کے لیے واضح نہ ہوں، لیکن ایسی چیزیں ہو سکتی ہیں جو آپ واقعی نہیں سمجھتے۔ مثال کے طور پر، کیا آپ شکایت کنندہ ہیں؟ کیا؟

آئیے نوحہ کی کتاب کے باب 3 پر جائیں۔ آیت 31 سے شروع کرتے ہوئے

کیونکہ خُداوند ہمیشہ کے لیے ترک نہیں کرے گا، اگرچہ وہ غمگین ہے، لیکن وہ اپنی رحمتوں کی کثرت کے مطابق" ہمدردی ظاہر کرے گا، کیونکہ وہ اپنی مرضی سے دکھ نہیں دیتا، نہ ہی بنی آدم کو غمگین کرتا ہے۔

خدا نہیں چاہتا کہ ہم مصیبت میں پڑیں لیکن ایسا ہوتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ آپ کو ایسا ہونے کی ایک وجہ پسند نہ آئے۔ آئیے نیچے آیت 39 پر چلتے ہیں، "ایک زندہ آدمی کیوں شکایت کرے، ایک آدمی اپنے گناہوں کی سزا کے لیے؟ آئیے ہم تلاش کریں اور اپنے راستوں کا جائزہ لیں اور رب کی طرف پلٹیں۔" پرانا عہد نامہ تعلیم دے رہا ہے کہ آپ کو اس کے بارے میں شکایت نہیں کرنی چاہئے جس سے آپ گزر رہے ہیں۔ بنیادی طور پر، آپ کو اپنے گناہوں کی سزا مل رہی ہے۔ اب ان میں سے کچھ اوقات آپ کو شکایات ہیں، یہ اس وجہ سے نہیں ہے کہ آپ نے براہ راست کیا ہے۔ یہ دوسروں کے گناہ ہیں، اور اس نے آپ کو متاثر کیا ہے، لیکن آپ کو اس سے کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ شاید آپ نے کسی قسم کا گناہ کیا ہے، اور آپ کو اس کی براہ راست سزا نہیں ملی، لیکن خدا نے اپنی حکمت میں یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جس طرح سے کوئی اور آپ کو متاثر کرے گا وہ آپ کو آپ کے گناہوں کی سزا دے گا۔

غور کریں کہ اس میں کہا گیا تھا کہ ایک زندہ آدمی گناہ کی سزا کے لیے شکایت کیوں کرے، آئیے ہم تلاش کریں اور اپنے راستوں کا جائزہ لیں اور رب کی طرف پلٹیں۔ لہذا، ماتم کیا کہہ رہا ہے اپنے آپ کو پرکھو، خدا کے قریب جاؤ، .اور آپ کو کم شکایات کے ساتھ ختم ہو جائے گا

اب کیا آپ کو خدا پر یقین کرنے اور اپنے آپ کو صحیح معنوں میں جانچنے کا یقین ہے؟ بہت سے لوگ واقعی ایمان نہیں رکھتے۔ وہ سوچتے ہیں کہ جو بھی مسائل پیش آتے ہیں ان کا ان کے کیے سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہی ان کا ان کے گناہوں سے براہ راست تعلق ہے۔ ایسا نہیں ہے۔ خدا بعض چیزوں کو ہونے کی اجازت دیتا ہے اور اگر ہم اپنے آپ کو جانچیں گے اور اس کے قریب جائیں گے تو اس دور میں یا آنے والے دور میں کچھ مسائل دور ہو جائیں گے۔

پطرس باب 4 کی آیت 17 میں دیکھتے ہیں۔ stآئیے نئے عہد نامہ 1

کیونکہ خدا کے گھر سے عدالت کے شروع ہونے کا وقت آ گیا ہے؛ اور اگر یہ پہلے ہم سے شروع ہوتا ہے، تو ان" لوگوں کا انجام کیا ہوگا جو خدا کی خوشخبری کو نہیں مانتے؟ اب "اگر راستباز مشکل سے ہی نجات پائے گا، تو بے دین اور گنہگار کہاں ظاہر ہوں گے؟" اس لیے جو لوگ خُدا کی مرضی کے مطابق دُکھ اُٹھاتے ہیں، وہ اپنی جانوں کو خالق کے طور پر اُس کے ساتھ نیکی کرنے کا عہد کریں۔

لہذا عیسائیوں کے طور پر ہم دوسروں کے مقابلے میں زیادہ درست فیصلے کا سامنا کر رہے ہیں جو اب مسیحی نہیں ہیں۔ یہ اس چیز سے مطابقت رکھتا ہے جو پولس رسول نے پہلی کرنتھیوں 15 آیت 19 میں لکھا تھا۔ اس نے کہا، "اگر ہم صرف اسی زندگی میں مسیح میں امید رکھتے ہیں، تو ہم تمام آدمیوں میں سب سے زیادہ قابل رحم ہیں۔" لیکن رومیوں 8 کی آیت 28 میں پولوس کو یہ لکھنے کے لیے الہام دیا گیا تھا، "اور ہم جانتے ہیں کہ سب چیزیں مل کر اُن لوگوں کے لیے بھلائی کے لیے کام کرتی ہیں جو خُدا سے محبت کرتے ہیں، اُن کے لیے جو اُس کے مقصد کے "مطابق بُلائے گئے ہیں۔

اب یہوداہ کی آیت 16 نے ان لوگوں کے بارے میں خبردار کیا جو بڑبڑانے والے یا شکایت کرنے والے تھے، اپنی خواہشات کے مطابق چلتے تھے۔ یہ بنیادی طور پر ان لوگوں کا حوالہ تھا جو ایسے کام کرتے ہیں جیسے وہ حقیقی مسیحی ہوں۔ وہ لوگ جو جان بوجھ کر مشکل ہیں یا چیزوں کو مشکل بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میں کسی اور چیز کی طرف جانا چاہتا ہوں جو پولس رسول نے لکھا تھا۔ یہ پہلی کرنتھیوں میں ہے۔ تم وہاں کیوں نہیں جاتے۔ باب 10 آیت 1 سے شروع ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ، بھائیوں، میں نہیں چاہتا کہ آپ اس بات سے بے خبر رہیں کہ ہمارے تمام باپ دادا بادل کے نیچے" تھے، سب سمندر سے گزرے، سب نے بادل اور سمندر میں موسیٰ کا بپتسمہ لیا۔" یہ خروج کی کتاب میں بحیرہ احمر سے گزرنے والے بنی اسرائیل کے بارے میں بات کر رہا ہے۔ ’’سب نے ایک ہی روحانی کھانا کھایا، اور سب نے ایک ہی روحانی مشروب پیا۔ کیونکہ اُنہوں نے اُس روحانی چٹان سے پیا جو اُن کے پیچھے آئی تھی، اور وہ چٹان مسیح تھی۔ لیکن اُن میں سے اکثر سے خُدا خوش نہیں تھا۔‘‘ امید ہے اللہ آپ سے راضی ہو گا۔ کیونکہ ان کی لاشیں بیابان میں بکھری ہوئی تھیں۔

اب یہ چیزیں ہماری مثال بن گئی ہیں، اس مقصد کے لیے کہ ہم بُری چیزوں کی خواہش نہ کریں جیسا کہ وہ بھی ہوس کرتی ہیں۔ اور مشرک نہ بنو جیسا کہ ان میں سے بعض تھے۔ جیسا کہ لکھا ہے، "لوگ کھانے پینے کے لیے بیٹھ گئے، اور کھیلنے کو اُٹھے۔" اور نہ ہی ہم زناکاری کریں، جیسا کہ ان میں سے بعض نے کیا، اور ایک ہی دن میں تئیس ہزار مارے گئے۔ اور نہ ہی ہم مسیح کو آزمائیں، جیسا کہ اُن میں سے بعض نے بھی آزمایا، اور سانپوں سے تباہ ہوئے۔ اور نہ ہی شکایت کریں، جیسا کہ ان میں سے بعض نے بھی شکایت کی، اور تباہ کرنے والے کے ہاتھوں تباہ ہو گئے۔ لہذا، آپ کو شکایت نہیں کرنی چاہئے جیسا کہ انہوں نے کیا تھا، "اب یہ سب چیزیں ان کے ساتھ مثال کے طور پر ہوئیں، اور وہ ہماری نصیحت کے لئے لکھی گئی ہیں، جن پر زمانوں کا خاتمہ ہو چکا ہے۔" لہذا، وہ کہہ رہا ہے کہ پرانا عہد نامہ عیسائیوں کے لیے لکھا گیا تھا، جن پر زمانوں کا خاتمہ ہو چکا ہے، پھر اس کا اگلا بیان یہ ہے "کہ "اس لیے جو یہ سمجھتا ہے کہ وہ کھڑا ہے، ہوشیار رہے کہ وہ گر نہ جائے۔

وہ کہہ رہا ہے یہ مثالیں ہیں، تم ہوشیار رہو۔ وہ لوگ سمجھتے تھے کہ وہ خدا کے لوگ ہیں۔ انہوں نے شکایت کی اور خدا ان سے خوش نہیں ہوا۔ کئی قسم کی شکایات ایمان کی کمی کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ آئیے ایوب کی کتاب کی طرف چلتے ہیں، باب 2۔ آیت 7 سے شروع ہوتا ہے۔

چنانچہ، شیطان خداوند کے حضور سے نکل گیا اور ایوب کو اس کے پاؤں کے تلوے سے لے کر اس کے سر کے" تاج تک دردناک پھوڑے مارے۔" اب یہ صرف خوفناک ہوگا۔ "اور اس نے اپنے لیے ایک برتن لے لیا" جو ٹوٹے ہوئے برتنوں کا ایک ٹکڑا ہے" جس سے وہ اپنے آپ کو کھرچتا تھا جب وہ راکھ کے درمیان بیٹھا تھا۔ پھر اس کی بیوی نے اس سے کہا، "کیا تم اب بھی اپنی دیانت پر قائم رہتے ہو؟ خدا پر لعنت کرو اور مر جاؤ۔" لیکن اس نے اس سے کہا، "تم ایسے بولتی ہو جیسے بے وقوف عورتوں میں سے ایک بولتی ہے۔ کیا ہم واقعی خدا کی طرف سے بھلائی کو قبول کریں گے، اور کیا ہم مصیبت کو قبول نہیں کریں گے؟" لہذا، ہم خدا کی نعمتوں کو قبول کرتے ہیں، ہمیں اصلاح کو بھی قبول کرنا چاہئے. "اس سب میں ایوب نے اپنے ہونٹوں سے گناہ نہیں کیا".

یہ پرانا عہد نامہ تھا۔ آئیے نئے عہد نامہ کی طرف چلتے ہیں، میتھیو کی کتاب۔ میتھیو باب 12 میں یسوع جو کچھ ہم کہتے ہیں، ہمارے ہونٹوں کے گناہوں کے بارے میں بات کرتا ہے۔ میتھیو 12، آیت 35 کا آغاز کرتا ہے: "ایک اچھا آدمی اپنے دل کے اچھے خزانے سے اچھی چیزیں نکالتا ہے، اور ایک برا آدمی برے خزانے سے بُری چیزیں نکالتا ہے۔ 36 لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ آدمی کی ہر بیکار بات کا حساب کتاب کے دن دیں گے۔ ہر بیکار لفظ یسوع نے کہا۔ عیسائیوں کے لیے اس کا مطلب ہے کہ ہمارے پاس اس دور میں فیصلہ ہے۔

اب آئیے اس چیز کی طرف چلتے ہیں جو پولوس رسول نے افسیوں کے باب 4 میں لکھا ہے۔ ہم آیت 26 پر جانے والے ہیں۔

پولس نے لکھا "غصہ کرو، اور گناہ نہ کرو": سورج کو اپنے غضب پر غروب نہ ہونے دیں، اور نہ ہی شیطان کو جگہ دیں۔ چوری کرنے والا مزید چوری نہ کرے بلکہ محنت کرے اور اپنے ہاتھوں سے اچھا کام کرے تاکہ ضرورت مند کو دینے کے لیے اس کے پاس کچھ ہو۔ آپ کو چوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ آپ کو نتیجہ خیز ہونا چاہئے اور ضرورت مندوں کو دینا چاہئے "آپ کے منہ سے کوئی غلط بات نہ نکلے ، لیکن جو ضروری اصلاح کے لئے اچھا ہے ، تاکہ یہ سننے والوں پر فضل کرے۔"

یہی اصول اس پر لاگو ہوتا ہے جو آپ لکھ سکتے ہیں، یا جدید دور میں، جو آپ متن لکھ سکتے ہیں۔ ہاں، آپ جو الفاظ لکھتے ہیں وہ خراب نہیں ہونے چاہئیں۔ سننے والوں کو فضل پہنچانے کے لیے یہ وہی ہونا چاہیے جو اصلاح کے لیے ضروری ہو یا کوئی اور مقصد ہو۔

آئیے متی 6 کی طرف چلتے ہیں۔ میں نے اس کا کچھ حصہ پہلے کہا تھا، صرف ایک آیت کا، لیکن ہم آیت 25 سے شروع کریں گے اور یہاں بہت ساری آیات پڑھیں گے۔ متی 6 آیت 25۔

اس لیے، میں تم سے کہتا ہوں، اپنی زندگی کی فکر نہ کرو کہ تم کیا کھاؤ گے یا کیا پیو گے؛ نہ اپنے جسم کے بارے" میں، کہ تم کیا پہنو گے۔ کیا زندگی کھانے سے اور جسم لباس سے بڑھ کر نہیں؟ ہوا کے پرندوں کو دیکھو، کیونکہ وہ نہ بوتے ہیں، نہ کاٹتے ہیں اور نہ جمع کرتے ہیں۔

گوداموں میں پھر بھی آپ کا آسمانی باپ انہیں کھلاتا ہے۔ کیا تم ان سے زیادہ قیمتی نہیں ہو؟ تم میں سے کون فکر مند ہے کہ اپنے قد میں ایک ہاتھ کا اضافہ کر سکتا ہے؟

تو تم لباس کے بارے میں کیوں فکر کرتے ہو؟ کھیت کے کنولوں پر غور کرو کہ وہ کیسے اگتے ہیں: وہ نہ محنت" کرتے ہیں اور نہ کاتتے ہیں، پھر بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی اپنی تمام شان و شوکت میں ان میں سے کسی ایک کی طرح تیار نہیں تھا۔ اب اگر خدا میدان کی گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں ڈالی جائے گی، ایسا لباس پہنائے گا، کیا وہ تمہیں زیادہ ایمان کا لباس نہیں پہنائے گا؟

اس لیے یہ کہہ کر فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے؟ یا 'ہم کیا پیئیں؟' یا 'ہم کیا پہنیں؟' کیونکہ ان سب چیزوں کے پیچھے غیر قومیں تلاش کرتی ہیں۔ کیونکہ تمہارا آسمانی باپ جانتا ہے کہ تمہیں ان سب چیزوں کی ضرورت ہے۔ لیکن پہلے خُدا کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کو تلاش کرو، اور یہ سب چیزیں تمہیں مل جائیں گی۔ اس لیے کل "کی فکر نہ کرو، کیونکہ آنے والا کل اپنی چیزوں کی فکر کرے گا۔ دن کے لیے کافی ہے اس کی اپنی مصیبت۔

ہاں، آپ کو پریشانی ہو سکتی ہے۔ پریشان نہ ہوں اور شکایت نہ کرنے کی کوشش کریں۔ یوحنا 16 آیت 33 میں، آپ کو وہاں جانے کی ضرورت نہیں ہے، یسوع نے کہا "یہ باتیں میں نے تم سے کہی ہیں، تاکہ مجھ میں تمہیں سکون ملے۔ دنیا میں تم پر مصیبت آئے گی؛ لیکن خوش رہو، میں نے دنیا پر قابو پالیا ہے۔" کیا آپ خوش مزاج ہیں؟

آئیے پہلے تھیسلنیکیوں 4، آیت 15 پر جائیں۔

اِس کے لیے ہم خُداوند کے کلام کے وسیلہ سے تم سے کہتے ہیں کہ ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی" ہیں کسی بھی طرح سوئے ہوئے لوگوں سے آگے نہیں بڑھیں گے، کیونکہ خُداوند خود آسمان سے ایک للکار کے

ساتھ، ایک فرشتہ کی آواز کے ساتھ اور خُدا کے نرسنگے کے ساتھ اُترے گا۔ اور مسیح میں مُردے پہلے جی اُٹھیں گے۔ پھر ہم جو زندہ ہیں اُن کے ساتھ بادل میں اُٹھیں گے اور اُن کے ساتھ ملیں گے۔ اور اس طرح، ہم ہمیشہ رب کے ساتھ رہیں گے، لہذا، ان الفاظ سے ایک دوسرے کو تسلی دیں۔" خدا کے کلام میں تسلی حاصل کریں۔

ہم پولوس رسول اور اس کے آس پاس کے لوگوں کو جانتے ہیں، ان کے زمانے میں اب زندہ نہیں ہیں۔ وہ مر چکے ہیں۔ لیکن ہمارے پاس اکیسویں صدی میں ان لوگوں میں شامل ہونے کا موقع ہے جو یسوع کے آنے پر زندہ اور بدل جائیں گے۔ آپ سوچ سکتے ہیں، ہاں لیکن یسوع تھوڑی دیر کے لیے نہیں آ رہا ہے۔ چلیں فلپیوں 4 پر چلتے ہیں اور میں یہاں بتاتا چلوں کہ یسوع 2032 سے پہلے واپس نہیں آ رہا ہے، وہ ویسے بھی اگلے کئی سالوں تک نہیں آ رہا، تو اس دوران ہم اور کیا کر سکتے ہیں یا ہمیں اور کیا کرنا چاہیے؟

فلپیوں 4 آیت 8 "آخر میں، بھائیو، جو چیزیں سچی ہیں، جو چیزیں اعلیٰ ہیں، جو بھی چیزیں عادل ہیں، جو چیزیں پاک ہیں، جو بھی چیزیں خوبصورت ہیں، جو بھی چیزیں اچھی رپورٹ کی ہیں، اگر کوئی خوبی ہے اور اگر کوئی قابلِ تعریف ہے تو ان باتوں پر غور کرو۔ جو چیزیں تم نے سیکھی ہیں اور حاصل کی ہیں اور جو کچھ تم نے سیکھا ہے اور جو کچھ بھی ہے وہ خدا کے ساتھ مل کر دیکھے گا اور تم کو سکون ملے گا۔

فسح کی تیاری کے لیے چیزوں میں سے ایک فسح کرنا ہے۔ علامتی طور پر خمیری تصویریں Deleavening. منافقت اور گناہ۔ ان طریقوں میں سے ایک جس سے آپ یہ ظاہر کر سکتے ہیں کہ آپ نے اس وقت توبہ کر لی ہے، اور آپ خدا کے طریقے سے کام کرنے کے لیے تیار ہیں، وہ ہے ڈھل جانے کا عمل۔ یہ کوئی قدرتی چیز نہیں ہے جو لوگ واقعی کرتے ہیں۔ بائبل کہتی ہے کہ بےخمیری روٹی کے سات دنوں کے دوران ہمارے گھروں میں کوئی خمیر نہ ہو۔

انیس سے پڑھنے جا رہا ہوں۔ آپ کو وہاں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ کہتا ہے، ‘‘تمہارے Exodus 12 میں اسے گھروں میں سات دن تک خمیر نہ پائے گا، کیونکہ جو کوئی خمیری چیز کھائے، وہی شخص اسرائیل کی جماعت سے کاٹ دیا جائے، چاہے وہ ہے ایک اجنبی یا زمین کا باشندہ۔" نہ صرف بنی اسرائیل نے ایسا کیا بلکہ ابتدائی عیسائیوں نے بھی اسی وقت کا مشاہدہ کیا۔

میں ایفیسس کے پولی کریٹس سے کچھ پڑھنے جا رہا ہوں، جو چرچ آف گاڈ کے رہنما تھے جنہوں نے فسح کو چودھویں کو رکھا تھا۔ اس نے اس وقت روم کے بشپ کو اپنے خط میں کہا، جو ایسا نہیں کرنا چاہتا تھا، وہ کہتا ہے، "اور میں بھی، پولی کریٹس، آپ سب میں سے سب سے چھوٹا، اپنے رشتہ داروں کی روایت کے مطابق کرتا ہوں، جن میں سے کچھ کی میں نے قریب سے پیروی کی ہے۔ کیونکہ میرے سات رشتہ دار بشپ تھے؛ اور میں آٹھواں ہوں۔ اور میرے رشتہ داروں نے ہمیشہ اس دن کو منایا جب لوگوں کو رخصت کیا جاتا تھا۔"

سال کے اس وقت ہم اپنے آپ کو جانچنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اپنے گھروں اور گاڑیوں کو روکیں یہ ہمیں روکنے اور غور کرنے پر مجبور کرتا ہے کہ جس طرح خمیر ہمارے چاروں طرف ہے، اسی طرح گناہ بھی ہے۔ اور جس طرح خمیر کو دور کرنے کے لیے محنت کی ضرورت ہوتی ہے، اسی طرح گناہ بھی۔ اس سے ہمیں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ چونکہ ہمیں ان جگہوں پر خمیر مل سکتا ہے جن کے بارے میں ہم نے سوچا بھی نہیں تھا کہ ہوسکتا ہے، اس لیے ہمارے خیال میں ان جگہوں پر ہمارے گناہ ہوسکتے ہیں جو ممکن نہیں ہیں۔

آئیے ایک لمحے کے لیے خمیر کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ خمیر والی چیزیں ایسی چیزیں ہیں جن میں خمیر یا بیکنگ سوڈا ہوتا ہے۔ خمیر چیزوں کو پف کرتا ہے، انہیں بڑا بناتا ہے۔ خمیری روٹی، مثال کے طور پر، ٹوٹ جاتی ہے۔ لہذا، آپ کو لگتا ہے کہ آپ نے خمیر سے چھٹکارا حاصل کر لیا ہے، لیکن یہ آپ کی گاڑی یا آپ کے گھر میں ہر جگہ ختم ہو جائے گا۔

دہائیوں پہلے، میں نے اور میری بیوی جوائس نے خمیر کو ختم کرنے کا ایک مکمل کام کیا تھا اور ہم نے سوچا کہ ہم نے تمام خمیر نکال دیا ہے۔ ہم نے تمام دراز کھولے اور ہر جگہ اور ہر چیز کو دیکھا۔ ہمارے بیٹے کے کمرے میں

کسی وجہ سے، ایک کمرہ جسے ہم پہلے ہی چھوڑ چکے تھے، وہاں ایک چھوٹا سا پیکج تھا۔ مجھے یاد نہیں کہ یہ کسی قسم کی کوکی تھی یا چھوٹا کیک یا کچھ اور۔ مجھے ٹھیک سے یاد نہیں۔ ہم یقین نہیں کر سکتے تھے کہ یہ وہاں تھا۔ ہم نے سوچا کہ ہم نے یہ سب ہٹا دیا ہے۔ خمیر گناہ کی علامت ہے۔ بعض اوقات گناہ طریقوں سے داخل ہوتا ہے، اور ہمیں یقین نہیں ہوتا کہ کیسے۔ یہ صرف ہوتا ہے۔

ایک اور چیز جس پر مجھے تبصرہ کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ ہم خمیر کو کہیں اور نہیں ڈالتے اور بے خمیری روٹی کے دنوں کے بعد واپس لاتے ہیں۔ اس سے میرا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنا پرانا خمیر نہیں لیتے اور اسے اپنے پاس نہیں رکھتے اور پھر اسے واپس لیتے ہیں۔ ہم اپنے پرانے گناہوں سے نجات چاہتے ہیں۔

میں رومیوں سے کچھ پڑھنے جا رہا ہوں جو 8 آیت 5 ہے۔

پولوس رسول نے لکھا "کیونکہ جو جِسم کے مُطابِق زندگی گزارتے ہیں وہ جِسم کی باتوں پر دھیان رکھتے ہیں لیکن جو رُوح کے مُطابِق زندگی گزارتے ہیں وہ رُوح کی باتوں پر۔ کیونکہ جسمانی طور پر خیال رکھنا موت ہے، لیکن روحانی طور پر ذہن رکھنا زندگی اور سکون ہے۔ کیونکہ

جسمانی ذہن خدا کے خلاف دشمنی ہے۔ کیونکہ یہ خدا کے قانون کے تابع نہیں ہے، اور نہ ہی ہو سکتا ہے۔ پس جو جسم میں ہیں وہ خدا کو خوش نہیں کر سکتے۔

اس کا ذکر یہاں کیوں؟ کیونکہ میں نے پہلے ذکر کیا تھا کہ کچھ لوگ جسمانی خرابی پر توجہ مرکوز کرنے میں بہت زیادہ وقت صرف کرتے ہیں اور اپنی زندگی کو دیکھنے کے لیے کافی وقت نہیں رکھتے۔ ایک چیز جو میں ذاتی طور پر کرتا ہوں، اور سوچتا ہوں کہ ہر اس شخص کو کرنا چاہیے جو بدگمانی کر رہا ہے، وہ یہ ہے کہ جب آپ بدگمانی کر رہے ہوتے ہیں تو اپنے گناہوں کے بارے میں بھی سوچتے ہیں۔ خاص طور پر ہمیں جسمانی خمیر ان جگہوں پر ملتا ہے جس کی آپ کو توقع نہیں تھی۔ آپ کی زندگی میں گناہ اسی طرح ہے۔ امید ہے کہ یہ آپ کو صحیح طریقے سے سوچنے اور صحیح توجہ دینے پر مجبور کرتا ہے۔

اب اگر آپ اب بھی رومیوں 8 میں ہیں تو آئیے 9 آیت پر جائیں۔

لیکن تم جسم میں نہیں بلکہ روح میں ہو، اگر واقعی خدا کا روح تم میں بستا ہے۔ اب اگر کسی میں مسیح کی روح" نہیں ہے تو وہ اس کا نہیں ہے۔ اور اگر مسیح تم میں ہے تو جسم گناہ کے سبب سے مردہ ہے، لیکن روح راستبازی کے سبب سے زندگی ہے۔ لیکن اگر اس کا روح جس نے مسیح کو مردوں میں سے زندہ کیا، وہ تمہیں بھی زندہ کرے "گا۔ آپ کے فانی جسم اس کی روح کے ذریعے جو آپ میں بستا ہے۔

اب کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں ڈیلیون نہیں کرنا چاہئے؟ نہیں، ہمیں اب بھی کرنا چاہئے۔ آئیے یسوع کے کچھ الفاظ کے لیے متی 23 باب پر بھی جائیں۔ میتھیو 23 آیت 23 سے شروع ہوتا ہے۔

افسوس، فقیہو اور فریسیو، منافقو تم پر! کیونکہ تم پودینہ اور سونف اور زیرہ کا دسواں حصہ ادا کرتے ہو اور قانون" کے اہم ترین امور یعنی عدل، رحم اور ایمان کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ یہ کام تمہیں کرنا چاہیے تھا، دوسروں کو ادھورا چھوڑے بغیر۔ اندھے راہنما، جو مچھر نکالتے ہیں اور اونٹ کو نگلتے ہیں۔" بےخمیری روٹی کے دنوں کے دوران یہ ایک تشویش ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ یقیناً خمیر سے چھٹکارا پائیں لیکن اپنے آپ کو بھی دیکھیں۔

اے فقیہو اور فریسیو منافقو تم پر افسوس کیونکہ تم پیالے اور برتن کو باہر سے تو صاف کرتے ہو لیکن اندر سے وہ فضول خرچی اور خود غرضی سے بھرے ہوئے ہیں، اندھے فریسی، پہلے پیالے اور برتن کے اندر کو صاف کرو تاکہ ان کا باہر بھی صاف ہو۔

اے فقیہو اور فریسیو تم پر افسوس! کیونکہ تم سفید دھوئے ہوئے مقبروں کی مانند ہو جو ظاہری طور پر تو خوبصورت دکھائی دیتی ہیں لیکن اندر سے مردہ آدمیوں کی ہڈیوں اور تمام ناپاکیوں سے بھری ہوئی ہیں۔ اِسی طرح تم

بھی ظاہری طور پر آدمیوں کے نزدیک نیک نظر آتے ہو، لیکن تمہارے اندر ریاکاری اور لاقانونیت بھری ہوئی ہے۔''

ہمیں جسمانی کام کرنے کی ضرورت ہے، لیکن صرف خمیر پر توجہ مرکوز نہ کریں تاکہ آپ باہر سے اپنے آپ کے لیے راستباز ہوں۔ بڑی تصویر کو نظر انداز نہ کریں۔ فریسیوں نے جسمانی کام کیا لیکن بڑی تصویر کو نظر انداز کیا۔ انہوں نے شو کے لیے بہت کچھ کیا۔ ہمیں ان کی نقل نہیں کرنی ہے، ہمیں مسیح کی نقل کرنا ہے اور جسمانی اور روحانی طور پر کرنا ہے جیسا کہ یسوع نے بھی کیا تھا۔ اگرچہ یسوع نے گناہ نہیں کیا، ہمارے پاس ہے۔ ہمیں توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔

سال کے اس وقت، ہمیں ایسا کرنے میں زیادہ وقت گزارنے پر آمادہ کرنا چاہیے۔ ہمیں پولوس رسول کی نصیحتوں پر دھیان دینے اور خود کو جانچنے کی ضرورت ہے۔ میں نے ذکر کیا کہ نوحہ خوانی نے بنیادی طور پر ایک ہی بات کہی ہے، اور بائبل کے دوسرے حصے بھی ایسا ہی کرتے ہیں۔

کچھ لوگ خمیر کے بارے میں الجھن میں پڑ جاتے ہیں، تو آئیے خمیر کے جسمانی پہلوؤں کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ میں کچھ خمیر کرنے والے ایجنٹوں کی فہرست دوں گا۔ یہ ایک جزوی فہرست ہے۔

ایکٹو خشک خمیر
امونیم کاربونیٹ - جسے "ہارٹشورن" بھی کہا جاتا ہے
امونیم بائک کاربونیٹ
بیکر کا امونیا
بیکر کا خمیر
بیکنگ پاؤڈر
بیکنگ سوڈا
سوڈا کا بائی کاربونیٹ
ڈپوٹاشیم کاربونیٹ
پوٹاشیم بائک کاربونیٹ - جسے "پوٹاش" یا "پرلاش" بھی کہا جاتا ہے)
پوٹاشیم کاربونیٹ
سوڈیم ایلومینیم فاسفیٹ
سوڈیم بائک کاربونیٹ
Sourdough سٹارٹر خمیر

جب آپ ڈیلیوننگ کر رہے ہوں تو آپ کو ان میں سے کچھ چیزیں لیبل پر درج نظر آئیں گی۔ جدید دور میں بہت سے پیکڈ فوڈز میں اجزاء درج ہوتے ہیں۔

یہاں کچھ چیزیں ہیں جو خمیر کرنے والے ایجنٹ نہیں ہیں، اور یہ اس وقت تک اہم ہے جب تک کہ آپ ایسی چیزیں نہیں پھینکنا چاہتے جو آپ کو پھینکنے کی ضرورت نہیں ہے۔

آٹولائزڈ خمیر
بریور کا خمیر
کارن اسٹارچ
انڈے کی سفیدی۔
پولی سوربیٹ 60
پوٹاشیم بٹاٹریٹ (ٹارٹر کی کریم)
سوربیٹن مونوسٹیریٹ

ٹارٹریٹ پاؤڈر
تورولا خمیر
خمیر کا عرق

میں ایک واعظ میں پرانے ورلڈ وائیڈ آف چرچ آف گاڈ کے عنوان سے پاس اوور ایگزامینیشن۔ ہربرٹ 1982 آرمسٹرانگ کچھ چیزوں سے گزرے اور کہا کہ دیکھو بھائیو آپ کو توبہ کرنی ہے اور بپتسمہ لے لیا ہے۔ آپ کو اپنے پچھلے گناہوں کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بہت سارے لوگ اب بھی کرتے ہیں، لیکن اس نے کہا کہ آپ بہتر طور پر اس بات کی فکر کریں کہ کیا آپ اب سے مستقبل میں مزید گناہ کرتے ہیں۔ کیونکہ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو وہ کہتا ہے کہ آپ جرمانہ آپ پر واپس لاتے ہیں۔ کیا تم گناہ کرتے چلے گئے؟ اور یقیناً آپ کو توبہ کرنی چاہیے۔

اس نے توبہ کرنے اور بپتسمہ لینے کے بارے میں اعمال 2 آیت 38 کا حوالہ دیا۔ پھر کہا لیکن کچھ نے اپنا رخ نہیں بدلا۔ بائبل میں کوئی وعدہ نہیں ہے کہ آپ کو روح القدس ملے گا جب تک کہ آپ نے توبہ نہ کی ہو اور بپتسمہ نہ لیا ہو۔ پھر اس نے کہا کہ تم میں سے کچھ نہیں بدل رہے ہیں۔ تم اب بھی وہی ہو۔ آپ نے کچھ عقیدہ یا کچھ ہدایات جو آپ نے سنی ہیں قبول کیں۔ آپ کہتے ہیں کہ آپ اچھا بننا چاہتے ہیں، اور آپ کو لگتا ہے کہ یہ سچ ہے اور یہ درست ہے، تو میں اسے تبدیل کرنے کے برخلاف قبول کرنے جا رہا ہوں۔ وہ غلط ہے۔ یہ آپ کو نہیں بچائے گا اور آپ کو روح القدس حاصل نہیں کرے گا۔

توبہ کرنے کے لیے، آپ کو توبہ کرنی چاہیے، بدلنے کے لیے۔ یہ تسلیم کرنا کہ آپ غلط ہیں، آپ نے غلط زندگی گزاری ہے، اور اسے بدلنا ہے۔ ہمیں یہی کرنا چاہیے اور مسیحیوں کو بھی یہی کرنا چاہیے۔

سائمن میگس کے بارے میں بائبل میں ایک مثال موجود ہے۔ یہ اعمال، باب 8 میں ہے۔ میں حوالہ پڑھنے نہیں جا رہا ہوں، لیکن بنیادی طور پر، اس نے لوگوں کو منادی کرتے ہوئے سنا، اس نے بپتسمہ لیا، لیکن اس نے واقعی توبہ نہیں کی۔ پوری تاریخ میں، لوگوں کا ماننا ہے کہ وہ وہ شخص تھا جس نے ایک مرتد تحریک شروع کی جس نے بالآخر اسے متاثر کیا جسے ہم اب مرکزی دھارے کی عیسائیت کہتے ہیں، یا جسے وہ خود کہتے ہیں۔ سائمن میگس نے توبہ نہیں کی تھی، حالانکہ اس نے کہا تھا کہ وہ اس پر یقین کرتا ہے اور بپتسمہ لے چکا ہے۔ آپ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ کو اپنے پرانے طرز زندگی یا کسی بھی ایسی چیز سے توبہ کرنی چاہیے جو خدا کے طرز زندگی کے خلاف ہو۔

پولس نے کہا کہ وہ کمزور تھا، لیکن اس نے ہمیں اپنے آپ کو جانچنے کو کہا۔ ہمیں اپنا جائزہ لینا ہوگا۔ ایک وجہ یہ ہے کہ ہم سال میں صرف ایک بار فسح مناتے ہیں، اور ہر روز نہیں جیسا کہ کیتھولک اجتماع میں ہوتا ہے، یا ہر ہفتے یا ہر مہینے یا ہر سہ ماہی میں بعض پروٹسٹنٹ گروہوں یا ایڈونٹسٹس یا جو کچھ بھی ہوتا ہے، یہ ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ ہم اپنے آپ کو جانچنے اور خود کو دیکھنے کے لیے اضافی وقت گزاریں۔

آپ کہتے ہیں کہ آپ ہر روز اپنے آپ کو دیکھتے ہیں۔ ٹھیک ہے، یہ ایک طرح کا معمول بن جاتا ہے۔ لہٰذا تنزلی کے عمل سے گزرنا ہمارے جسمانی معمولات کو کسی حد تک بدل دیتا ہے۔ اور جو لوگ میلاد لیتے ہیں، جو کہ فسح کا دن سمجھا جاتا ہے، شاید ہر روز اپنے گھروں کو خالی نہیں کرتے۔ وہ بے خمیری روٹی کے دنوں اور اس قسم کی چیزوں کو نہیں مانتے۔ خدا نے ہمارے لیے یہ سالانہ ہدایات اور سالانہ یاد دہانیاں رکھی ہیں کہ ہم رکنے، توقف کریں، اپنی زندگی کو مختلف انداز سے دیکھیں، تاکہ ہم بہتر ہو سکیں۔

ہمیں کمال کی طرف جانا ہے۔ ہم اپنے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کے فضل اور علم میں بڑھنے والے ہیں۔ اس سال فسح سے پہلے واقعی اور واقعی اپنے آپ کا جائزہ لیں، اور اگر آپ اسے بعد کے سالوں میں دیکھتے ہیں تو اگلے فسح کی عید۔ فسح سے پہلے اپنے آپ کا جائزہ لیں۔ یہ ایک وجہ ہے کہ خدا کا سالانہ منصوبہ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ باقی سال کے دوران اپنے آپ کو اس سے مختلف انداز میں دیکھیں، بڑھیں، کمال کی طرف بڑھیں، اور اس پر

قابو پائیں کیونکہ بائبل مسیحیوں کو یہی بتاتی ہے کہ انہیں کرنا چاہیے۔ ہم سب کو یہ کرنا چاہیے۔ یہ خدا کے مسلسل چرچ کے لیے ڈاکٹر باب تھیل ہے۔